www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI
Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi
No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:189 16.07.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:189/ بدھ/16/جولائی/2025/مطابق/20/محرم الحرام 1447ھ/ صفحات:08

ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ نام ہٹائے جانے کا امکان: کانگریس

پٹنہ،15 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے آج دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے۔ مسٹر رام نے یہاں کہا کہ بہار سے باہر ملازمت کیلئے کام کرنے والوں کے نام اس نظر ثانی میں ہٹا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا، جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ہٹائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کر رہے ہیں، اسی طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ نظر ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے 3 کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کے لیے گھر گھر جا کر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا۔

آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش کنویں سے برآمد

پٹنہ،15 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے بیور تھانہ علاقے میں منگل کو پولیس نے آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش ایک کنویں سے برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کنکڑ باغ باشندہ اور آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون (40) اتوار کی رات اپنے خاندان کے ساتھ ایک تقریب میں گئے تھے۔ ان کے گھر والے گھر واپس آ گئے۔ ابھیشیک وہیں ٹھہر گئے۔ ابھیشیک نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ وہ بعد میں گھر آئیں گے۔ اس کے بعد ان کا سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ابھیشیک کی تلاش کی گئی لیکن ان کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے بعد ابھیشیک کی بیوی نے کنکڑ باغ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ذرائع نے بتایا کہ ابھیشیک کی لاش آج صبح حسن پورہ گاؤں کے قریب ایک کھیت کے کنویں سے برآمد ہوئی۔ موقع سے ابھیشیک کی اسکوٹی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو طلب کیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ہندی مزدور کسان پنچایت چندر بھان گپتا پر 15 دنوں تک سیمینار منعقد کرے گی: راکیش منی

سنیل باجپائی

کانپور۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ چندر بھان گپتا زندگی بھر سادگی، خدمت اور ایمانداری کی علامت رہے۔ انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ عوام کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جس کے لیے ان کا دور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

یو پی کے سابق چیف منسٹر آنجہانی چندر بھان گپتا کو ان کی 124ویں یوم پیدائش پر جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہندی مزدور کسان پنچایت کے قومی سکریٹری اور ریاستی جنرل سکریٹری راکیشمنی پانڈے نے کہا کہ آج کے دور میں لیڈر اپنی نسلوں کو ترتیب دینے میں مصروف ہیں اور انتظار کرتے ہیں کہ ان کے خاندان کا کوئی فرد یا بچہ 18 سال کا ہوتا کہ وہ ایم ایل اے بن سکے۔ جبکہ سابق وزیر اعلیٰ اور کامیاب سیاستدان آنجہانی چندر بھان گپتا نے اپنے سیاسی کیریئر کے دوران اپنے خاندان کو سیاست میں مداخلت کا کوئی موقع نہیں دیا۔

یہاں تک کہ اس نے اپنی ذاتی رہائش ہسپتالوں کو عطیہ کر دی۔ آنجہانی چندر بھان گپتا کو ان کے دفتر میں منعقدہ ان کی 124ویں یوم پیدائش پر جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سینئر مزدور رہنما راکیش منی پانڈے نے کہا کہ اب چندر بھان گپتا جیسے سیاست دان تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ملک اور سماج کے مفاد میں اپنے کام اور شخصیت پر گفتگو کرتے ہوئے مشہور مزدور رہنما راکیش منی پانڈے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سیاست دان چندر بھان گپتا اقربا پروری، ذات پرستی اور پیسہ پرستی کے خلاف تھے، وہیں آج کے لیڈران ان کے الٹ سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہند مزدور کسان پنچایت کے سینئر افسر راکیش منی پانڈے نے کہا کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے نظریات کو کھو رہے ہیں۔ آنجہانی چندر بھان گپتا جی نے لکھنؤ کو ایک خوشحال علاقے کے طور پر ترقی دینے کا کام کیا اور موتی لال ٹرسٹ بنا کر بہت سی جگہیں بنائیں۔ چندر بھان گپتا نے لکھنؤ کو ایک الگ پہچان دی۔ انہوں نے طب، تفریح، روزگار اور دستکاری کے میدان میں بہت سی اسکیمیں بنائیں، جو آج لکھنؤ کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندر بھان گپتا کے نام پر ڈاک ٹکٹ جاری کر کے راج ناتھ سنگھ نے قابل ستائش کام کیا ہے لیکن لکھنؤ میں ان کے نظریات اور افکار پر مشتمل میوزیم قائم کیا جانا چاہئے۔ مشہور مزدور لیڈر راکیش منی پانڈے کے مطابق ہند مزدور کسان پنچایت جلد ہی 15 روزہ چندر بھان گپتا وچار گوشٹھی شروع کرنے جا رہی ہے۔ جس میں ان کے تمام کارناموں وغیرہ پر گفتگو کرتے ہوئے نئی نسل کو معاشرے اور ملک کی خدمت کا عزم کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے پر نوجوانان اعظم نگر کی طرف سے سرکل آفیسر رضوان احمد کو عرضی پیش

کٹیہار۔ (احمد حسین قاسمی) کل گزشتہ اعظم نگر بلاک کے انچل آفس میں سماج کے باوقار شہریوں اور عوامی نمائندوں اور سوشل ورکروں کی جانب سے متعلقہ انتظامیہ کی طرف سے کئی دنوں سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے پر سرکل آفیسر رضوان احمد کو عرضی پیش کی گئی جس میں نوجوانان کی طرف سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے کی پر زور مذمت کی گئی اور یہ کہا گیا گزشتہ چند دنوں سے اعظم نگر کی بھولی بھالی عوام آر ٹی پی ایس آفس کا چکر لگا رہی ہے جس کی وجہ سے عام لوگ پریشان ہو رہے ہیں اور انکا کوئی پرسان حال نہیں ہے، اس وقت ریاست بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ایک خصوصی ووٹر نظر ثانی SIR کی جاری ہے جس میں کئی طرح کے دستاویزات مانگے گئے ہیں اور ان میں سے ایک رہائشی سرٹیفکیٹ ہے۔ اعظم نگر کا یہ علاقہ تعلیمی اور معاشی لحاظ سے پسماندہ ہے اور سیلاب سے متاثرہ علاقہ ہے۔ اس کی وجہ سے عام غریبوں، اقلیتوں، دلتوں، مہادلتوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقوں کے پاس کئی طرح کے دستاویزات کی کمی ہے۔ ان کے لیے رہائش کا سرٹیفکیٹ ایک انتہائی ضروری اور آسان دستاویز ہے جسکے حصول کے لیے لوگ کوشاں ہیں اور متعلقہ محکمہ کی طرف سے یہ غیر اخلاقی روک حوصلہ شکن ہے، متعلقہ محکمہ کو چاہئے کہ اس کے لئے جو ضروری دستاویز مطلوب ہیں انہیں لیکر فوری طور آگے کی کاروائی کریں سند رہائش جاری کریں، بصورت دیگر بہت سارے شہری SIR سے محروم رہیں گے اور انکی شہریت مشکوک ہو سکتی ہے، نمائندہ نے انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر 24 گھنٹہ کے اندر سند رہائش کے اجراء کا عمل شروع نہ کیا گیا تو ایک بڑے احتجاج کی حکمت عملی بنائی جائے گی اور بلاک کے احاطہ میں دھرنا دیا جائے گا۔

سائبر ٹھگی کرنے والوں کے خاندانوں سے ملاقات، ڈی ایس پی اور تھانہ انچارج نے دی سخت وارننگ: "سائبر جرائم چھوڑ دیں ورنہ انجام بھگتنا ہوگا"

بہار شریف (محمد آفتاب) قطر سرائے تھانہ حلقہ کے نوجوان کافی عرصے سے سائبر جرم کے دلدل میں پھنستے جا رہے تھے۔ تاہم، اب ان کو اس برائی سے نکالنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں منگل کے روز قطر ڈیہ گاؤں میں راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ اور تھانہ انچارج ستیم تیواری نے مقامی نمائندوں کے ہمراہ ان نوجوانوں کے گھروں کا دورہ کیا جو سائبر ٹھگی میں ملوث رہے ہیں۔

انہوں نے ان کے والدین اور سرپرستوں سے ملاقات کر کے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو اس غلط راستے سے باز رکھیں۔ ڈی ایس پی نے خبردار کرتے ہوئے کہا:

آپ لوگ اس گناہ کے راستے کو فوراً چھوڑ دیں، ورنہ قانون کا ہاتھ بہت لمبا ہوتا ہے، سائبر جرائم کر کے بچ نہیں سکتے۔ جہاں بھی چھپے ہوں گے، وہاں سے گھسیٹ کر لائے جائیں گے۔" ڈی ایس پی نے مزید کہا کہ اب تک اس جرم سے جتنی بھی دولت یا جائیداد بنائی گئی ہے، اسے ضبط کر کے نیلام کیا جائے گا، اور صرف مجرم ہی نہیں بلکہ ان کے اہل خانہ بھی اس کے نتیجے میں برباد ہو جائیں گے۔

اسی دوران پولیس ٹیم نے قریبی پوسٹ آفس پر چھاپہ مارا اور پوسٹ ماسٹر سمیت دیگر ملازمین سے پوچھ گچھ کی۔ وہاں سے بیرون ریاست بھیجی جا رہی "آیورویدک دوائیوں" کی جانچ بھی کی گئی تا کہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ سائبر ٹھگی سے جڑی ہوئی سرگرمیاں تو نہیں۔ ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ قطر سرائے تھانہ علاقہ ایک عرصے سے سائبر فراڈ کے لیے بدنام رہا ہے۔ یہاں کے کئی نوجوانوں کا اصل پیشہ ہی آن لائن فراڈ بن چکا تھا جیسے جعلی فائنانس کمپنیوں کے نام پر فرضی قرض دینا، انعامی اسکیموں اور جعلی مقابلہ جاتی امتحانات کے نام پر دھوکہ دینا۔ سادہ لوح عوام کو بہلا پھسلا کر لاکھوں کی ٹھگیاں کی جا رہی تھیں۔

انہوں نے بتایا کہ قطر ڈیہ گاؤں ان دنوں سائبر ٹھگی کا ایک بڑا گڑھ بنتا جا رہا ہے، جس کے پیش نظر مقامی لوگوں کے تعاون سے ایک وسیع بیداری مہم بھی چلائی جا رہی ہے تا کہ نوجوانوں کو اس غیر قانونی راستے سے بچایا جا سکے۔

تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو چیلنج کے موضوع پر بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد

ہندوستان اور بیرون ملک کے علماء مساوات انڈیا فاؤنڈیشن کے بینر تلے جمع ہوئے

سیوان 15 جولائی (عنایت اللہ ننھے) پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری کی قیادت میں سیوان شہر میں ضلع پریشد کے آڈیٹوریم میں مساوات انڈیا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو چیلنج کے موضوع پر ایک بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا افتتاح سیوان صدر کے ایم ایل اے اور قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری، ایم ایل سی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو، سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کشواہا، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر انیس انصاری اور مشہور مصنف و خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم فلاحی، آئرلینڈ سے ماہر تعلیم پروفیسر قیوم انصاری، سعودی عرب کی جدہ یونیورسٹی سے پروفیسر فیروز احمد، سیمینار کے چیئرمین پروفیسر محمود حسن انصاری اور ہینڈلوم کے سابق چیئرمین عبدالرؤف انصاری نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کر کے سیمینار کا افتتاح کیا۔ اسٹیج کی نظامت معروف ہندی اسکالر پروفیسر (ڈاکٹر) ہارون شیلیندر نے کی۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری نے کہا کہ تعلیم ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ اس سے تمام طبقوں کے لوگوں کو یکساں فائدہ ملنا چاہیے۔ اس سے قوم کی ترقی کو تقویت ملے گی اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ سماج میں سماجی عدم مساوات کی حقیقت کو قبول کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ اس سمت میں موجودہ حکومت کے سربراہ نتیش کمار کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ حکومت کی جانب سے عدم مساوات کو ختم کرنے کا کام مسلسل جاری ہے۔ ایل ایل سی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ موجودہ سیاسی نقطہ نظر سے نتیش کمار کی عدم مساوات کو دور کرنے کی مسلسل پہل جاری ہے۔ یہ ضروری ہوگا کہ پسماندہ لوگوں کو سرکاری اسکیموں کے نفاذ میں برابر کا حصہ ملے۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر انیس انصاری نے سماجی عدم مساوات کی بہت سی مثالیں دیں اور مختلف واقعات کا ذکر کرتے ہوئے تفصیل سے بات کی اور کہا کہ صرف تعلیم حاصل کرنا کافی نہیں ہے۔ عملی طور پر، سماجی مساوات کے لیے سرکاری اسکیموں کے اختیارات اور مواقع سے باہر بھی پسماندہ زندگی گزارنے پر مجبور لوگوں کو متناسب مساوی حصہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساوات لانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ پیسہ، مناسب سیاسی شرکت ضروری ہوگی۔ اسی یونیورسٹی کے ایک اور سابق وائس چانسلر اور مشہور مصنف پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم فلاحی نے مذکورہ موضوع پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے درمیان عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے حکومت کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ آئرلینڈ سے تشریف لائے پروفیسر قیوم انصاری نے کہا کہ بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے افکار کو فروغ دے کر عدم مساوات کی خلیج کو پر کیا جا سکتا ہے۔ سعودی عرب کے شہر جدہ سے آئے پروفیسر فیروز احمد نے کہا کہ سماجی ترقی اور مساوات کے لیے انسان کو تعلیم یافتہ، منظم اور جدوجہد کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ڈاکٹر شاہنواز عالم نے اس بات پر زور دیا کہ دانشوروں کو اپنی اور اپنے معاشرے کی حالت بہتر بنانے کے لیے آگے آنا ہوگا۔ اپنے صدارتی خطاب میں جے پی یونیورسٹی کے سینیٹ ممبر پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری نے سیمینار میں شریک تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کے ماحول میں کمزور طبقات کو تعلیم دے کر انہیں بیدار کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سیمینار سے ڈاکٹر نوشاد احمد، ڈاکٹر روی کمار، ڈاکٹر الیاس حسین، پروفیسر اوپیندر ناتھ یادو، جاوید احمد، جے پرکاش یادو، مارکنڈے ڈکشٹ، مہتاب عالم، اسرار انصاری، عبدالحمید، گڈو سلیم، ذکی اللہ انصاری، زاہد سیوانی، ڈاکٹر فیصل محمود سوانی وغیرہ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر دانشوروں کو بھی نوازا گیا۔ سیمینار میں شرکت کرنے والے نوجوانوں اور خواتین کو مہمانوں کی طرف سے اسناد بھی دی گئیں۔ یہ بات غور طلب ہے کہ سیوان میں پہلی بار بین الاقوامی سطح کے علمائے کرام کی جانب سے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور عدم مساوات کے خاتمے کے لیے ایک بامعنی اقدام اٹھایا گیا ہے جو کہ انتہائی قابل ستائش ہے۔

ملکی قوانین سے ہر شہری کو واقف ہونا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر نزہت پروین خان (سابق ڈین فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔ قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیگل اسٹڈیز پینل کونسل کا ایک اہم پینل ہے اور اس پینل میں شامل سبھی لوگ اپنی فیلڈ کے اکسپرٹ ہیں، ان میں زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے سے پہلے بھی قانون اور دستور ہند کے متعلقات پر کئی اہم کتابیں یہاں سے شائع ہو چکی ہیں، جنھیں لوگوں نے کافی پسند کیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانون کی معلومات اور اس کی پیچیدگیوں کو جاننا بہت ضروری ہے اس لیے کہ قانونی معلومات انسان کو ایک باشعور اور وفادار شہری بناتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ عوام میں قانونی شعور کو فروغ دینے کی ضرورت ہے جبھی ہم باخبر اور انصاف پسند معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر نزہت پروین نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے کونسل کے کاموں اور اس کی سرگرمیوں سے واقفیت ہوتی رہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانونی تعلیم کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے، جب تک ہم قانون سے واقف نہیں ہوں گے اس وقت تک ہم اپنے حقوق و فرائض کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ خواجہ عبدالمنتقم نے کونسل سے تیار شدہ قانون سے متعلق کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہاں سے جو بھی کتابیں شائع ہو رہی ہیں وہ بہت اہم ہیں اور ان کے مطالعے سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ان کے علاوہ پروفیسر ظفر محفوظ نعمانی (فیکلٹی آف لا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اور جناب مصباح الدین صدیقی نے بھی موضوع سے متعلق اہم گفتگو کی اور مفید مشورے دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورت حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے فیصلے لیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر جاوید عالم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔

سیکریٹری آفتاب عالم کی تعیناتی سے صغریٰ ہائی اسکول میں نمایاں تبدیلی، خود نگرانی کر کے تعلیم کو بہتر بنانے کی کوشش

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے صدر مقام بہار شریف میں واقع صغریٰ ہائی اسکول پلس ٹو کی عمارت طویل عرصے سے بدحالی کا شکار تھی، جس کی وجہ سے طلبہ و طالبات کو کسی بھی وقت نقصان پہنچنے کا خدشہ رہتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ماضی میں کئی سکریٹری آئے اور چلے گئے، مگر اسکول کی حالت جوں کی توں رہی۔ لیکن جب سنی وقف بورڈ نے محمد آفتاب عالم کو اسکول کے سکریٹری کا چارج سونپا، تب سے اسکول میں واضح تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ آفتاب عالم نے اسکول کی عمارت کی تزئین و آرائش میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور اب اسکول میں تعلیم کی نگرانی بذریعہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے ہو رہی ہے۔ جب یہ خبر طلبہ و طالبات کے سرپرستوں تک پہنچی تو ان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ پورے بہار میں یہ پہلا اقلیتی اسکول ہے جہاں ہر روز سکریٹری کی موجودگی میں اور کیمروں کی نگرانی میں تعلیم دی جا رہی ہے تا کہ طلبہ کو بہتر تعلیم دی جا سکے۔ مزید بتایا گیا کہ سکریٹری آفتاب عالم روزانہ اسکول میں موجود رہ کر پڑھائی کی نگرانی کرتے ہیں تا کہ اگر طلبہ کے درمیان کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوری طور پر بیٹھ کر اس کا حل نکالا جا سکے۔ کیونکہ اکثر پرائیویٹ اسکولوں میں طلبہ کے درمیان گروپ بنا کر جھگڑے کی شکایات آتی رہتی ہیں، اس پس منظر میں آفتاب عالم نے یہ قدم اٹھایا ہے کہ اسکول کے ماحول کو پر امن اور تعلیمی بنایا جا سکے۔

دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں کیلئے فارم 18 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) راجستھان اسٹاف سلیکشن بورڈ (آر ایس ایس بی) جے پور، نے دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں پر ڈائریکٹ بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں دیہی ترقیات اور پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کے لئے ہوں گی۔ سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ راجستھان کے اصل باشندوں کو ہی حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی کیٹگری کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 18 جولائی 2025 ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات کے لئے امیدوار ویب سائٹ https://rssb.rajasthan.gov.in یا https://sso.rajasthan.gov.in لاگ ان کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار کسی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے گریجویشن یا مساوی درجہ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 600 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی و دیگر ریزرو زمرہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 400 روپے ہے۔ امیدواروں کی عمر 18 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

کیا کی پہلی میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی برائے ہندوستان کے ساتھ چل رہا ہے

کیا کی پہلی میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی برائے ہندوستان کے ساتھ چل رہا ہے ابتدائی قیمت 17.99 لاکھ روپے یا کیا نے اپنا پہلا میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی کیرینس کلاویس ای وی لانچ کیا ابتدائی قیمت 17.99 لاکھ روپے two بیٹری کے دو اختیارات کے ساتھ دستیاب: 4.51 کلوواٹ (490 کلومیٹر رینج ارائی - ایم آئی ڈی سی فل) اور 42 کلو واٹ (404 کلومیٹر رینج - ایم آئی ڈی سی مکمل تصدیق شدہ ارائی) IA کے آئی اے فاسٹ چارجر سے چارج کرنا: 100 کلوواٹ ڈی سی فاسٹ چارجر صرف 39 منٹ میں 10 سے 80 تک چارج کرنا IP67 مصدقہ بیٹری پیک، جو ہندوستانی سیزن میں ہر صورتحال کو برداشت کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں مائع ٹھنڈا تھرمل مینجمنٹ سسٹم بھی شامل ہے driving ڈرائیونگ کو آرام دہ اور موثر بنانے کے لئے پیڈل شفٹرز، بشمول علاقائی بریک کی چار سطحیں......

آپا دل (زبانیں) کارکنوں کی میٹنگ کٹنی میں منعقد ہوئی ممبر شپ کی مہم نے زور پکڑ لیا

اے پی این اے دل (زبانیں) مدھیہ پردیش میں اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید تقویت دینے کے لئے فعال اقدامات کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، قومی جنرل سکریٹری اور مدھیہ پردیش انچارج آر کے۔ پی سنگھ پٹیل پیر کے روز کٹنی پہنچے، انہوں نے کارکن میٹنگ کم ممبر شپ مہم کے پروگرام کو آگے بڑھایا، جہاں ڈاکٹر پی کے پٹیل نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور مدھیہ پردیش کے انچارج، مسٹر آر پی سنگھ پٹیل نے کہا، قومی صدر اور مرکزی وزیر محترمہ انوپریا پٹیل جی کی رہنمائی میں، ہمارا مقصد یہ ہے کہ تنظیم کو دولت کے لئے ایک مضبوط آپشن بنانا ہے، استحصال کرنے والے پسماندہ طبقے۔ اس پروگرام میں بنیادی طور پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے رہنماؤں میں سنگھ جیسی اجیتا شارن سنگھ، سر لکھنتی پٹیل، سنتوم پٹیل، پرمیہا پٹیل، جگدیش پٹیل، وجے کمار پٹیل، سنتوش پٹیل، شیش بہادر سنگھ پٹیل، سہاش پٹیل، بھولا رام پٹیل، ریکھا پٹیل اور بہت سارے کام تھے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:189 16.07.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۸۹/ بدھ/ ۱۶/ جولائی/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۰/ محرم الحرام/ ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

ڈاکٹر عرفان انصاری نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے

ملاقات کی، تنظیمی اور محکمہ جاتی کاموں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی/ رانچی، 15 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے سے دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ یہ ملاقات محض رسمی نہ تھی بلکہ تنظیم کی مضبوطی اور محکمہ جاتی کاموں کے حوالے سے سنجیدہ، تفصیلی اور موثر گفتگو کا مرکز بنی۔ اس دوران ڈاکٹر انصاری نے قومی صدر کو صحت، فوڈ سپلائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی وزارتوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کس طرح جھارکھنڈ میں صحت کے نظام کو موثر بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں اور مسلسل تاریخی فیصلے لے رہے ہیں، جس کا اثر زمینی سطح پر صاف نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ میں نہ صرف محکمہ جاتی کام کر رہا ہوں بلکہ کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بھی لگاتار کام کر رہا ہوں۔ اضلاع کا دورہ، کارکنوں سے براہ راست رابطہ اور تنظیمی فعالیت میری ترجیح ہے۔ میرا ہر قدم ریاست اور پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے وقف ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے اپنے اس تاریخی فیصلے کا بھی ذکر کیا جس میں انہوں نے حکم دیا تھا کہ "اب کوئی اسپتال کسی مردہ شخص کی لاش کو روک نہیں سکتا"۔ جھارکھنڈ میں لاگو ہونے کے بعد اب اس فیصلے کو بی جے پی کی حکومت والی ریاست آسام نے بھی اپنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جھارکھنڈ سے شروع ہونے والا فیصلہ اب پورے ملک میں گونج رہا ہے اور عوام اس کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی مجھے لگاتار نشانہ بناتی ہے کیونکہ میں کام کر رہا ہوں۔ جہاں کام ہوتا ہے وہاں تنقید ہوتی ہے۔ لیکن میں ڈرنے والا نہیں ہوں، بلکہ میں مزید مضبوط ہوتا ہوں۔ اس موقع پر قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے ڈاکٹر انصاری کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہا کہ آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ پارٹی کو آپ سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ راہل گاندھی خود آپ کے کام پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ آنے والے وقت میں آپ کو ایک بڑی ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔ بی جے پی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، پوری پارٹی آپ کے ساتھ ہے۔ آپ ایمانداری سے کام کرتے رہیں، جھارکھنڈ اور پارٹی دونوں کو آپ کی قیادت کی ضرورت ہے۔

شری ودیا کلم ودیالیہ ٹھاکرگاؤں میں

شجرکاری اور پودا تقسیم پروگرام کا انعقاد

رانچی، 15 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں سمرپن چیریٹیبل ٹرسٹ کی جانب سے ماحولیاتی بیداری مہم کے تحت آج شری ودیا کلم ودیالیہ ٹھاکرگاؤں میں شجرکاری اور پودے کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر 51 اسکولی بچوں اور ان کے والدین میں پودے تقسیم کیے گئے اور اسکول کے احاطے میں پودے لگائے گئے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ بڈھمو کھنڈ کے انتظامی سربراہ ملیش کمار کشواہا، ٹھاکرگاؤں مکھیا چین پاہن، ریلیشنز ڈائریکٹر آشوتوش دویدی، سماجی کارکن ڈاکٹر انیل کمار، سمرپن چیریٹیبل ٹرسٹ کے مینیجنگ ٹرسٹی آنند کیڈیا، امیش کیڈیا، سمتا کیڈیا کے علاوہ کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر مہمانوں نے بچوں کو ماحولیات اور درخت لگانے سے متعلق بہت سی اہم باتیں بتائیں اور سب کو ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر شری ودیا کلم ودیالیہ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر اتیندر ناتھ ویدیہ نے بڑھتی ہوئی گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لیے ہر شخص کو پودا لگانے اور پودے کی حفاظت کرنے اور علاقے میں موجود درختوں کو بچانے کا حلف دلایا۔ شری ودیا کلم کی ہیڈ ٹیچر رشمی پاٹھک، پوجا کماری، نیتی (تیجسوی) کماری اور پرشانت کمار، آشیش کمار وغیرہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

دنیا کے 'معمر ترین' میراتھن رنر فوجا سنگھ انڈیا میں ٹریفک حادثے میں ہلاک

دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر سمجھے جانے والے انڈین نژاد برطانوی فوجا سنگھ 114 سال کی عمر میں ایک ٹریفک حادثے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فوجا سنگھ ریاست پنجاب میں واقع اپنے آبائی گاؤں میں سڑک پار کر رہے تھے جب ایک نامعلوم گاڑی نے انھیں ٹکر ماردی۔ مقامی لوگ اس حادثے کے بعد انھیں ہسپتال لے کر گئے، جہاں وہ جانبر نہ ہوسکے۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سنگھ نے 89 سال کی عمر میں دوڑ میں حصہ لینا شروع کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میراتھن دوڑیں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوڑ میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے واٹس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔ فوجا سنگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سنگھ کی ہلاکت کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جالندھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے افسر ہروندر سنگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ معمر میراتھن رنر کی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی ایتھلیٹ قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سنگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی، تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیدل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ٹانگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں میں چہل قدمی کرتا ہو۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اولمپکس کے لیے مشعل بردار سنگھ نے اپنے کریئر کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل

میراتھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بننا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو گنیز ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سنگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی گئی تھی۔ ان کے ٹرینر ہرمندر سنگھ نے کہا تھا کہ فوجا سنگھ کی پیدائش کے وقت انڈیا میں برتھ سرٹیفکیٹ نہیں بنائے جاتے تھے تاہم گنیز ورلڈ ریکارڈ کے حکام کا کہنا تھا کہ وہ انھیں (فوجا سنگھ کو) یہ ریکارڈ دینا پسند کریں گے لیکن وہ پیدائش کے سال میں بنی سرکاری پیدائشی دستاویز کو ہی قبول کر سکتے ہیں۔ رواں برس جون میں بی بی سی پنجابی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ اپنے بچپن اور لڑکپن میں انھیں گاؤں کے لوگوں ان کی کمزور ٹانگوں کی وجہ سے تنگ کرتے تھے اور وہ پانچ سال کی عمر تک ٹھیک سے چل بھی نہیں سکتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ لیکن اس لڑکے نے، جس کا کبھی اپنی کمزوری کی وجہ سے مذاق اڑایا جاتا تھا، تاریخ رقم کی۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سنگھ نے 89 سال کی عمر میں دوڑ میں حصہ لینا شروع

کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میراتھن دوڑیں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوڑ میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ فوجا سنگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی X کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سنگھ کی ہلاکت کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جالندھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے افسر ہروندر سنگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ معمر میراتھن رنر کی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی ایتھلیٹ X قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سنگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی، تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیدل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ٹانگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں می چہل قدمی کرتا ہو۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اولمپکس کے لیے مشعل بردار سنگھ نے اپنے کریئر کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بننا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو گنیز ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سنگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی گئی تھی۔

"موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے"

موبائل فون ہماری زندگی کا جزو لاینفک بن گیا ہے، اس کے بغیر کسی کا بھی گذارا ممکن نہیں۔ سوشل میڈیا جیسے: فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب، ٹیک ٹاک، ٹیوٹر اور واٹس اپ کا فروغ موبائل فون ہی کا مرہون منت ہے۔ دیکھا جائے تو موبائل فون نے ایک عفریت کی طرح بہت سے سائنسی ایجادات اور سہولیات کو نگل لیا ہے۔ جیسے کیمرا، وڈیو کیمرا، ریڈیو، ٹی وی، ڈی وی ڈی، وی سی آر، سنیما، گھڑی، ٹیپ ریکارڈر، بلڈ پریشر مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کی مشین کے علاوہ دوسرے کئی قسم کے آلات اس چھوٹے سے گزٹ میں سما گئے ہیں۔ اس نے خط و کتابت کو قصہ پارینہ بنادیا ہے، ای میل کی سہولت نے ڈاک کی ترسیل کو انتہائی تیز رفتار، آسان اور سستا ترین بنادیا ہے۔ آپ رازداری کے ساتھ مطلوبہ پتے پر ویڈیوز، تصاویر، دستاویزات اور تحاریر برق رفتاری سے اپنے موبائل فون کے ذریعہ پہنچا سکتے ہیں۔ اب ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اتنی بڑی سہولت کی موجودگی اور اس کی برق رفتاری کی وجہ سے ہم اپنے کاموں سے جلد فارغ ہوکر بہت سا وقت بچا لیتے، مگر نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ موبائل فون کی وجہ سے ہر بندہ پہلے سے زیادہ مصروف ہو گیا ہے، یہاں تک کہ کسی محفل میں بیٹھے لوگ بھی ایک دوسرے سے بیگانہ ہو کر اپنے اپنے موبائل فون میں مصروف ہوتے ہیں۔ موبائل فون نے آکٹوپس کی طرف ہر ایک کو بری طرح جکڑ لیا ہے، موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے، بڑے تو بڑے شیر خوار بچے تک اس کے عادی ہو چکے ہیں، روتے ہوئے بچے کو چپ کروانا ہو تو اس کے ہاتھ میں موبائل پکڑا دیا جاتا ہے اور اگر اسے رلانا ہو تو اس کے ہاتھ سے موبائل واپس پکڑ لیں۔

آج سائنس نے بہت ترقی کر لی ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جدید ٹکنالوجی نے بہت ترقی کی منازل طے کر لی ہیں اور اس ٹکنالوجی نے ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کی خرابی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک زمانے میں دنیا میں فاصلوں کا یہ عالم تھا کہ بہت سی قومیں دوسری اقوام کے وجود سے بے خبر تھیں، لیکن آج ساری دنیا ئی اور کمپیوٹر سے ہوتی ہوئی ایک چھوٹے سے موبائل فون میں سمٹ آئی ہے۔ موبائل فون دیکھنے میں ایک چھوٹی سی مشین ہے لیکن اس مشین نے ہماری زندگیوں کے طور طریقے ہی بدل کر رکھ دیے ہیں۔ معاشروں کے معاشرے موبائل فون کے زیر استعمال کی وجہ سے نہ جانے کہاں جا رہے ہیں، اگر آپ سڑک پر چل رہے ہیں یا گاؤں میں یا گاڑی میں، کالج میں ہوں یا کسی بھی تقریب میں، کلاس میں، دفتر میں ہوں آپ کو موبائل فون ہر کسی کے ہاتھ میں دکھائی دیتا ہے، حد تو یہ ہے کہ موبائل فون استعمال کرنے والے کو اپنے ارد گرد کا ہوش نہیں رہتا بلکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوتے ہیں کہ کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آجائے، وہ اس قدر موبائل فون کی دنیا میں کھوئے ہوتے ہیں۔ موبائل فون معاشرتی برائیوں کے پھیلانے کا ذریعہ بھی بن رہا ہے، اگر اس کی افادیت بہت ہے تو دوسری طرف اس کے نقصانات بھی بد اخلاقیوں کو جنم دے رہی ہیں۔ آج جدید دور میں نوجوان نسل ہاتھوں میں موبائل فون تھامے نظر آتے ہیں، کوئی تصویر لے رہا ہے کوئی نیٹ استعمال کر رہا ہے۔ ہمارے مسلم معاشرے میں اکثر نوجوانوں کو دیکھا گیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے سلام پھیرنے کے بعد فوراً جیب سے موبائل فون نکال کر دیکھنا شروع کردیتے ہیں جیسے نماز کی قبولیت کا میسج دیکھ رہے ہوں۔ اس معروف دور میں موبائل فون پر وقت ضائع کرنے کیلئے ہر کسی کے پاس وقت ہی وقت ہے مگر ضرورت کے کاموں کیلئے ذرا بھی وقت نہیں ہے۔

قارئین محترم! موبائل فون کی آمد سے پہلے زندگی بہت سہل ہوا کرتی تھی، اب موبائل فون صرف کال سننے کے کام نہیں آتا، اس نے چھوٹی چھوٹی سی بہت سی مشینوں کو نگل لیا ہے۔ اب خط لکھنے کی خوبصورت روایت اختتام پذیر ہوئی، فوٹوگرافر اور ویڈیو والے سے نجات ملی، ہاتھ پر گھڑی باندھنے کی ضرورت نہ رہی، اخبارات کی حاجت نہ رہی، کسی سے راستہ پوچھنے کے تکلف سے جان چھوٹی کہ موبائل فون میں مطلوبہ مقام کی لوکیشن موجود ہوتی ہے۔ آن لائن شاپنگ نے بازار جانے کی زحمت سے چھٹکارا دلا دیا ہے، غرض یہ کہ صرف ایک موبائل فون نے دنیا سمیٹ کر آپ کے ہاتھ میں پکڑا دی ہے، لیکن کیا کبھی غور کیا کہ اس موبائل فون نے ہماری زندگی سے سکون وچین چھین لیا ہے۔ مہنگے موبائل، بیلنس کا خرچا اور مہنگے پیکجز نے اخراجات میں اضافہ کردیا ہے۔ جذبہ مسابقت اور بلا ضرورت چیزوں کی آن لائن خریداری کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے، کھانے کو روٹی ملے نہ ملے موبائل فون میں بیلنس ہونا ضروری ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یقیناً آج سائنس اور ٹکنالوجی نے بہت ترقی کر لی ہے اور اس تیز رفتار ترقی نے معاشرتی اقدار بدل کر رکھ دی ہے۔ آج ہر بچے کے ہاتھ میں موبائل ہوتا ہے، ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ جب تک کوئی لڑکا میٹرک پاس نہیں ہوتا، عقلی پختگی اس کے اندر نہیں آتی، تب تک اسے موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہی نہیں دی جاتی۔ آج زمانہ بدل گیا ہے، دور ایسا آیا ہے کہ جہاں صرف لڑکے بلکہ لڑکیاں بھی بہت ہی چھوٹی عمر میں موبائل فون استعمال کرتی ہیں اور یہ آج کل معیوب بھی نہیں سمجھی جاتی۔ دراصل موبائل ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان، خاص طور پر طلبا بہت زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں، اس کے ذریعہ بچے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، پرانے زمانے میں ایسا ہوتا تھا کہ ہر علاقے میں ایک آدھ استاد ہی ہوتے تھے اور دور دراز علاقوں سے بچے ان کے پاس علم حاصل کرنے آتے تھے، مگر آج کے دور میں موبائل فون نے خود استاد کی جگہ لے لی ہے۔

بہر حال آج کا تازہ ترین ریسرچ کے مطابق ہندوستان اور پاکستان کا شمار ایسے ممالک میں ہوتا ہے جہاں سب سے زیادہ لوگ موبائل فون کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ میرا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ والدین اپنے بچوں کو موبائل فون نہ دیں، میری سفارش یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کو دور حاضر کے ہر دستیاب و قابل دسترس سائنسی سہولت سے مستفیض ہونے کے مواقع ضرور فراہم کریں، مگر اس سے پہلے اپنے بچوں کو ان سائنسی آلات، خاص طور پر موبائل فون کے مفید اور مضر و مہلک طریقہ استعمال کے بارے میں ضرور بتائیں۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ معاشرے میں آج حالت یہ بن گئی ہے کہ والدین بچے سے کوئی کام کرنے کو کہیں تو بچے موبائل فون کی شرط رکھتے ہیں، کہ اگر آپ مجھے موبائل لا دیںگے تو میں محنت سے پڑھونگا، امتحان میں اچھے نمبر لاؤنگا، بعض والدین کو بچوں کی شرارتوں سے اپنی جان چھڑانے کیلئے ان کے ہاتھوں میں موبائل تھما دیتے ہیں اور سوچتے بھی نہیں کہ اس کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔ خدارا اپنے بچوں کو موبائل فون خرید کر دینے سے پہلے اسے انٹرنیٹ کی خوفناک وادیوں اور اس میں چھپے آدم خور اور اخلاق کش مگرمچھوں اور نظریاتی قذاقوں کے بارے میں رہنمائی و آگاہی ضرور فراہم کریں۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

طلباء کی رہنمائی کے لئے تعلیمی کمیٹی تشکیل دی

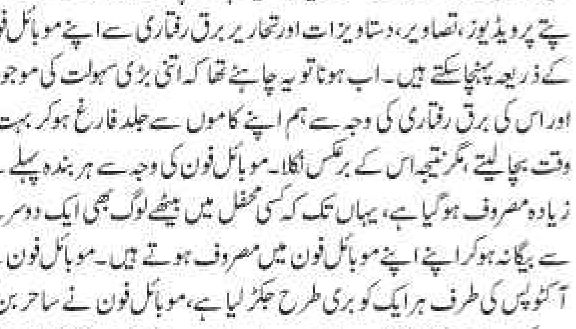

دربھنگہ 15 جولائی۔ موجودہ دور میں، طلباء کو نہ صرف نصابی کتب تک محدود ہونا چاہئے، بلکہ ان کی ذہنی نشوونما کے لئ other دوسرے مضامین پر بھی توجہ دینی چاہئے۔ لہذا انجمنوں کے تمام سربراہوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے محکمہ میں اس طرح کے انتظامات قائم کریں تاکہ طلبا اپنے اساتذہ پر تبادلہ خیال کر کے ان کے مسائل پر تبادلہ خیال کر سکیں اور رہنمائی حاصل کر سکیں۔ مذکورہ بالا خیالات کا اظہار کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد نے کیا تھا۔ پروفیسر احمد کالج کے سربراہوں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سی ایم کالج، دربھنگا کو این اے سی گریڈنگ میں بی++ موصول ہوا ہے اور ہم سب کو ٹیم کے ذریعہ مذکور کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ کالج میں طلباء کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے، لہذا اب کالج میں دو شفٹوں میں کلاسز کی جائیں گی۔ محکمہ تجارت اور دیگر مضامین کی کلاسیں صبح 7:30 بجے سے پہلی شفٹ میں ہوں گی، جبکہ آرٹ کی بقیہ کلاس صبح 10 بجے سے شام 3 بجے تک چلے گی۔ ماسٹر روٹین ان دو شفٹوں کے لئے بنایا گیا ہے، جو یکم اگست سے نافذ کیا جائے گا۔ کالج میں تعلیمی کمیٹی کی تنظیم نو کی گئی ہے تاکہ کالج میں سازگار تعلیمی ماحول پیدا کیا جاسکے اور کمیٹی کے چیئرمین پرنسپل ہوں گے۔ آج کے اجلاس میں، یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ پوسٹ گریجویٹ (سیشن 2024-26) سمسٹر II کا داخلی امتحان 21 سے 28 جولائی 2025 تک ہوگا۔ تمام طلباء اپنے سربراہان کے محکموں سے رابطہ کریں گے اور داخلی امتحان کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ چونکہ اب ہر سمسٹر میں داخلی امتحان میں پیش ہونا لازمی ہے، لہذا کالج میں پڑھے جانے والے طلباء کے لئے داخلی امتحان میں پیش ہونا لازمی ہے، بصورت دیگر وہ یونیورسٹی کے امتحان میں پیش نہیں ہوسکیں گے۔

دور حاضر کا بدترین پڑوسی

ازقلم مفتی کمال الدین نوری قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بڑھی
دربھنگہ 9608052929

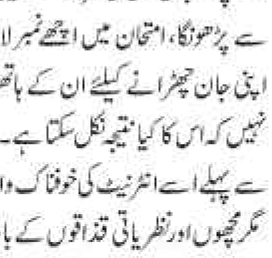

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔ ایک دوسری جگہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لیے بہتر ہو اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسیوں کے حق میں بہتر ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! مجھے کیسے معلوم ہو کہ میں نے اچھا کام کیا ہے یا برا کام کیا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پڑوسیوں کو کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے تو تم سمجھ لو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے اور جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے برا کام کیا ہے تو سمجھ لو کہ تم نے برا کام کیا ہے گویا حدیث پاک کے اندر تمہارے اچھے اور برے ہونے کی کسوٹی تمہارے ہمسایہ کی رائے کو قرار دیا ہے تو حدیث میں کس انداز سے ہمسایہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی رغبت دی گئی ہے لیکن یہ ذمہ داری دو طرفہ ہے یعنی دوسرے پڑوسی کے لیے بھی لازم ہے کہ وہ آپ کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کریں جس طرح وہ آپ سے توقع رکھتا ہے۔ لیکن آج کا پڑوسی کہ جن کے بڑے بڑے محل ،خوبصورت بنگلے، خوشنما فلک بوس سنگ مرمر کی عمارتوں کا مکین وہ تو اس قدر شرم وحیا سے عاری ہو گیا ہے کہ اس کا خون اس قدر سفید ہو گیا ہے اس کو ہمسایہ کے گھر جنازے میں شرکت سے بھی گریز ہے۔ اس کا اپنا مرتا ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ پورا علاقہ اس کے گھر اس کی دلداری کے لیے آئے۔ اس کی تصویریں نکالے۔ حکام اور تاجر اس کے گھر آئیں۔ مگر غریب کے گھر موت ہو جائے تو اس کی گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی اس طرح دروازے سے نکل جاتی ہے جس طرح شرم وحیا اس کے دل سے نکل جاتی ہے۔ اس کو نہ تو خدا کا خوف ہے اور نہ ہی معاشرے کا خوف ہے۔ اس کی دولت ہی اس کے لیے سب کچھ ہے اور وہی اس کی زندگی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ ہمیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پڑوسی اس کی لغت میں کوئی لفظ ہی نہیں ہے۔ پڑوسی کے حسن سلوک کو وہ جانتے ہی نہیں ،غریب اس کی کسی کتاب کا ورق ہی نہیں۔ اسی کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا شخص کامل ایماندار نہیں ہے۔ ایسے لوگوں پر ہی جنت کے دروازے بند کر دیے جائیں گے جن کی زندگی میں انسانیت اور رواداری اور اخلاق نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ اللہ ہمیں وقت کے ایسے بدترین پڑوسیوں کے شر سے محفوظ فرمائے۔ اور ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اچھا برتاؤ ہمدردی اور غم خواری کا جذبہ پیدا فرمائے آمین

قائد اردو شیم احمد سنگتراش کی روشنی میں

خواجہ احمد حسین

رب العالمین نے روئے زمین پہ انگنت مخلوقات حضرت آدم اور ان کی اولادوں کی ضرورت کے لئے پیدا فرمایا۔ جن میں چرند، پرند، جانور شامل ہیں۔ ان تمام مخلوقات میں رب نے افضل واعلی مقام آدم کو عطا کیا۔ نسل آدم کا سلسلہ زمین پر وسیع تر ہوتے چلا گیا، قتل و غارت گری سے انسان نے اپنی زندگی کا آغاز کیا یہ عمل اللہ کو شاید پسند نہ آیا ہو لہذا صحیفوں کا سلسلہ شروع کیا۔ جس میں انسان کو رہن سہن اور حسن اخلاق کا درس دیا پھر بھی حضرت انسان اپنی کرتوتوں سے باز نہ آئے حضرت نوح کو خوب ستایا، انھوں نے اپنے امتیوں کو بدعا بھی دے ڈالی۔ سیلاب نوح سے ہم سب واقف ہیں۔ تاریخ گواہ ہے حضرت ابراہیم نے کایا پلٹ دی۔ ایثار وقربانی سے دنیا کو روشناس کرایا خدمت خلق کا درس کا آغاز بھی یہیں سے شروع ہوا۔ ہمارے پیارے نبی (ص) نے اس پر مہر لگا دی اور قرآن نے بھی کہہ دیا کہ اے لوگوں زمین پہ نفع رسانی کا کام کیا کرو اگر اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو، پھر کیا تھا اللہ کے نیک بندوں میں ایک دوسرے پہ سبقت حاصل کرنے کی دوڑ شروع ہوگئی۔ قرآن نے بھی صاف طور پہ کہہ دیا نیک کام کیا کرو، اور غلط کاموں سے لوگوں کو روکو، یہ

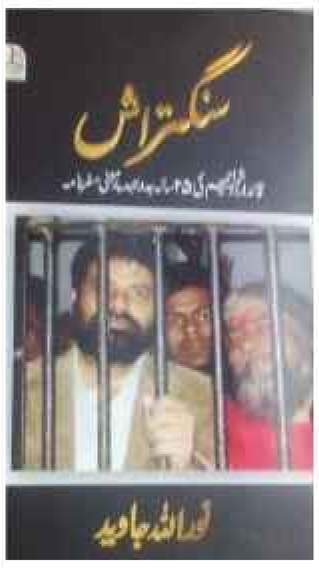

صدیوں سے جاری وساری ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھانے کا کام کلکتہ کے ایک نوجوان شیم احمد نے بھی شروع کیا، ان کا تعلق بہار کے اس انقلابی سرزمین سے ہے دنیا جسے چمپارن کے نام سے جانتی ہے۔ سب سے پہلے اس نوجوان نے اپنے سماجی کام کی شروعات ملک میں پیدا ہونے والے نامساعد حالات اور فرقہ وارانہ نفرت و تشدد کی آگ کو بجھانے کے لئے دھرم سنسد کے انعقاد سے کیا۔ ان کا مقصد ویش کو نفرت کی آگ کی لپیٹ سے بچانا تھا۔ جہد مسلسل اور عمل پیہم پہ یقین کرنے والا شیم احمد نے ملک کے کئی بڑے اہم صوبوں کا دورہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کیا اور سیکولر رہنماؤں کی شفقت بھی حاصل کی، ان میں ایک اہم نام سابق مرکزی وزیر ہند منی شنکر ایر جی کا ہے۔ انھوں نے شیم احمد کی ۲۵ سالہ جدوجہد پر مبنی کتاب "سنگتراش" میں لکھتے ہیں کہ "شیم احمد انقلابی شخصیت ہیں انھوں نے اپنی زندگی کا مقصد یکجہتی اور غریبوں کی خدمت اور ان کے حقوق کے لئے جدوجہد بنالیا ہے یہ ہمارے سماج و معاشرے کا نگینہ ہیں"۔ میری خواہش ہے کہ وہ اسی طرح جہد عمل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ معاملہ یہیں نہیں رکا ایک اور ملک کے قد آور شرف النفس رہنما سابق راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب صاحب "سنگتراش" میں لکھتے ہیں کی شیم احمد کو میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جانتا ہوں وہ ایک باکمال انسان ہیں، انسانیت کی خدمت اور فلاح بہبود کے جذبے سے وہ لبریز ہیں ان کا تعلق بہار سے ہے مگر ان کے خدمات کا مرکز مغربی بنگال ہے، انھوں نے بنگال میں اردو کی شمع نہ صرف روشن کی ہے بلکہ اردو کے حقوق کے لئے جدوجہد کی اور حکومت وقت سے مقابلہ کیا اس کے لئے ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس میں دورائے نہیں پورے ملک میں اردو کو دوسری زبان کا درجہ کے لئے شیم احمد نے تحریک چلائی، جوتا پالش کیا، اخبار فروشی کی اور جیل بھی گئے۔ کلکتہ کے معروف سینئر صحافی محمد فاروق اعظمی کتاب کے مرتب مولانا نور اللہ جاوید قاسمی کے تحقیقی وفکری کاوشوں کو خوب سراہا اور کہا کہ سنگتراش کی شکل میں انھوں نے اردو دنیا کے ایک ایسے گہر کم یاب سے روشناس کرایا ہے جس کی چمک دمک سے آج اردو معاشرہ فیض اٹھا رہا ہے۔ شیم احمد کو عمدہ خراج تحسین کے ساتھ آنے والی نسلوں کے لئے ایک مرتب ریکارڈ ہے۔ شیم احمد نے کووڈ پیریڈ میں بھی اپنی بیش بہا خدمات پیش کی اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے ساری رات مسلسل فٹ پاتھوں کا دورہ کر کے کمبل اور کھانے کا پیکٹ تقسیم کیا۔ خوب چرچہ میں رہے ہیومن رائٹس کے ذریعہ ان کے اس خدمات کو خوب سراہا گیا۔ شیم احمد کو خاکسار خواجہ احمد حسین بھی بہت قریب سے دیکھا ہے۔ ان کے اردو تحریک کا ساتھی تو نہ بن سکا کیوں کہ ہمارا تعلق شروع سے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال سے رہا۔ پھر بھی شیم صاحب کی اردو و دیگر تحریکوں کا مورل سپورٹ رہا کیوں کہ مسئلہ زبان کا تھا۔ ویسے ان کے بے لوث سماجی وملی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، برسوں سے ہم دونوں اچھے دوست ہیں۔ جب تک ملازمت میں تھا اکثر ملاقات کسی نہ کسی تقریب میں ہو جایا کرتی تھی۔ ملازمت سے سبکدوش کے بعد سلسلہ منقطع ہو گیا گزشتہ دنوں انھوں نے بڑی محبتوں سے نور اللہ جاوید قاسمی کی مرتب کردہ 378 صفحہ کی ضخیم کتاب "قائد اردو شیم احمد کی ۲۵ سالہ جدوجہد پر مبنی سفرنامہ سنگتراش پیش کیا۔ کتاب جاذب نظر ہے منھ بولتی تصویریں، مضامین اور مکالماتی انٹرویو کے علاوہ سوامی لکشمی شنکر آچاریہ کلکتہ، مولانا انیس الرحمن قاسمی، جسٹس راجیش ٹنڈن، وجے چترویدی یوگی، سوامی سروا منند سرسوتی، آر بشپ تھامس ڈی سوزا، ڈاکٹر جسٹس آر پاترا، ڈاکٹر محمد احسان، ڈاکٹر امتیاز وحید صدر شعبہ اردو کلکتہ یونیورسٹی اور شیم احمد صاحب کا "مضمون" اردو کے بقا کے لئے ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں" یہ کتاب سماج اور شیم احمد کے حالات زندگی کی بھرپور عکاسی کا امتزاج ہے "انتساب" اور ساحر لدھیانوی کی نظم کا انتخاب بھی لاجواب ہے مرتب نور اللہ جاوید قاسمی اور شیم احمد دونوں کو مبارکباد۔

تحریر: خواجہ احمد حسین 9831851566

حنظلہ جہاز: ایک علامت، ایک پیغام

از: خورشید عالم داؤد قاسمی

اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے حنظلہ جہاز کی روانگی:

دنیا کے وہ لوگ جو خود کو مہذب اور متمدن کہلواتے ہیں، جب ظلم کے خلاف زبان بند کر لیں اور طاقت کے نشے میں مظلوم کی چیخ و پکار کو بھی ان سنا کر دیں؛ تو یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب اہلِ ضمیر سامنے آتے ہیں اور انسانیت کا اصل چہرہ دکھاتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ باہمت اور باخبر لوگ یورپ سے اٹھے ہیں، نہ وہ کسی حکومت کے نمائندے ہیں، نہ کسی فوج کے زیرِ سایہ ہیں؛ لیکن انسانیت کی سچی ترجمانی کے لیے میدان میں آئے ہیں۔ ان باہمت پندرہ لوگوں کا قافلہ، فریڈم فلوٹیلا اتحاد" کے بینر تلے، بروز: اتوار، 13/ جولائی 2025 کو اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے غزہ کے لیے روانہ ہوا ہے۔ اُس غزہ کے لیے جو سترہ برس سے اسرائیلی ظلم و جبر کی آہنی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ یہ قافلہ حنظلہ نامی امدادی جہاز پر سوار ہے۔ یہ صرف ایک جہاز نہیں؛ بلکہ غزہ کے محصور بچوں، زخمیوں، بیواؤں اور بیماروں کے لیے امید کا چراغ، انسانیت کا پیغام، مظلوموں سے وفاداری کا اعلان اور سوئے ہوئے عالمی ضمیر کے لیے ایک تازیانہ ہے۔

ایک علامت، ایک پیغام:

اس سے پہلے بھی ایک جہاز گیا تھا جس کا نام میڈلین تھا۔ اب جو جہاز روانہ ہوا ہے، اس کا نام حنظلہ ہے۔ قارئین کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ حنظلہ کوئی معمولی نام نہیں۔ حنظلہ ایک علامتی کردار ہے جسے معروف فلسطینی فنکار اور مزاحمتی کارٹونسٹ ناجي سليم حسين العلي (1937 - 1987) نے تخلیق کیا تھا۔ یہ کردار ایک دس سالہ بچے کی صورت میں ہے، جو پہلی بار 1969ء میں کویت کے ایک سیاسی جریدہ میں سامنے آیا تھا۔ ابتدا میں حنظلہ کا چہرہ سامنے کی جانب ہوتا تھا؛ لیکن 1973ء کے بعد سے اس نے اپنی پیٹھ موڑ لی اور ہاتھ پشت پر باندھ لیے۔ یہی انداز اس کی مستقل پہچان اور ناجي العلي کے خاکوں کا دستخط بن گیا۔ حنظلہ عرب دنیا، بالخصوص فلسطینی عوام میں ایک محبوب اور مزاحمتی علامت کے طور پر ابھرا؛ کیوں کہ وہ فلسطینی عوام کی مظلومیت، بے بسی اور ناقابلِ تسخیر حوصلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ خاموش ہے، مگر اس کی خاموشی خود ایک صدائے احتجاج ہے۔ حنظلہ کو 5/ جون 1967ء سے منسوب کیا جاتا ہے، جو عرب دنیا میں شکست کا آغاز سمجھا جاتا ہے۔ اس کارٹون کے بنانے والے ناجي العلي کے بقول، حنظلہ ان عرب نظاموں کی کمزوری، شکست خوردگی اور بے حسی کا آئینہ ہے جو فلسطینی مسئلے پر یا تو خاموش ہیں یا مفاد پرستی کا شکار ہیں۔

آج بھی حنظلہ فلسطینی مزاحمت، عوامی شعور اور عالمی بے حسی کے خلاف ایک زندہ استعارہ ہے۔ وہ نہ صرف فلسطینی عوام کی حالتِ زار کی یاد دہانی کراتا ہے؛ بلکہ عرب و مسلم دنیا کی بے عملی پر ایک تلخ طنز بھی ہے۔ جلسوں، مظاہروں، دیواروں اور سوشل میڈیا پر حنظلہ کی تصویر ایک خاموش؛ مگر احتجاج کی علامت بن چکی ہے، جو مظلوم کی جانب سے ظالم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کھڑا ہے۔ اس کی پشت موڑی ہوئی ہے؛ کیوں کہ وہ تماشائیوں سے نہیں، عمل کرنے والوں سے مخاطب ہے۔ حنظلہ آج بھی یاد دلاتا ہے کہ جو قومیں اپنے بچوں کی معصوم آنکھوں میں مزاحمت کا عزم جگا دیں، انھیں طاقت کے ایوان کبھی شکست نہیں دے سکتے۔ آج کچھ یورپی بہادروں نے اسی حنظلہ کا نام، ایک بحری مشن کے استعمال کیا ہے۔ ایسا مشن جو اُن لوگوں کی مدد کے لیے نکلا ہے جو غزہ میں موت و حیات کے درمیان سانس لے رہے ہیں۔ یہ مشن اُن کے زخموں پر مرہم رکھنے اور انسانیت کا فرض نبھانے کے لیے روانہ ہوا ہے۔

اس کشتی پر سوار لوگ:

اس کشتی اور امدادی جہاز پر، میڈلین جہاز کی طرح، یورپ کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن سوار ہیں۔ وہ نہ کسی حکومت کے نمائندے ہیں، نہ کسی تنظیم کے آلۂ کار؛ لیکن وہ انسانیت کا علم بلند کیے ہوئے ہیں۔ اپنے ساتھ وہ خوراک، ادویات، بچوں کا دودھ، کپڑے اور طبی آلات لے کر چلے ہیں؛ تاکہ غزہ کے محصور اور مظلوم عوام کی کچھ دادرسی کر سکیں۔ تاہم، ان یورپی کارکنوں کا اصل سرمایہ یہ امدادی سامان نہیں؛ بلکہ وہ سچا درد ہے جو ان کے دلوں میں سلگ رہا ہے۔ وہی درد جو انھیں ساحلِ یورپ سے اٹھا کر، ساحلِ غزہ کی طرف لے جا رہا ہے۔ یہ لوگ ہمارے خالص شکریے کے مستحق ہیں۔ ہم دل کی گہرائیوں سے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

حنظلہ سے پہلے میڈلین:

اس سے قبل اسی سال، یکم جون 2025 کو میڈلین نامی امدادی جہاز غزہ کے لیے روانہ ہوا تھا۔ اس پر بھی انسانی ہمدردی کے تحت خوراک، ادویات اور دیگر امدادی سامان موجود تھے۔ یہ جہاز جیسے ہی بین الاقوامی پانیوں میں داخل ہوا، اسرائیلی نیوی نے اسے پر حملہ کرکے، اپنے قبضے میں کرلیا۔ میڈلین پر سویڈن کی معروف نوجوان ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ سمیت گیارہ کارکن سوار تھے، جو ترکی، آئرلینڈ، جرمنی، فرانس، برازیل وغیرہ جیسے مختلف ممالک سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کارکنوں کو محض حراست میں نہیں لیا گیا، بلکہ درحقیقت انہیں صہیونی افواج نے اغوا کیا۔ یہ انسانیت کی توہین اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی تھی۔ اس واقعے کو عالمی میڈیا میں غیر معمولی توجہ ملی، حتی کہ اس کی بازگشت قصرِ ابیض (وائٹ ہاؤس) تک سنائی دی۔ وہاں کے سربراہ اعلی نے طنزیہ انداز میں کہا: تھنبرگ ایک نوجوان، غصے والی لڑکی ہے۔ معلوم نہیں اس کا یہ غصہ حقیقی ہے یا دکھاوا۔ میرے خیال میں اسے غصہ کنٹرول کرنے کی کلاس لینی چاہیے۔" تھنبرگ نے اس تنقید کا جواب خاموشی سے نہیں دیا؛ بلکہ اسے ہنسی میں اُڑاتے ہوئے پُراعتماد لہجے میں کہا: میرے خیال میں، آج کے حالات میں دنیا کو واقعی بہت سی نوجوان، غصے والی لڑکیوں کی ضرورت ہے!"

یہ سب کچھ ہوا، مگر...

یہ سب کچھ ہو چکا ہے، مگر دنیا کا اجتماعی ضمیر اب بھی گہری نیند میں ہے۔ اس کے باوجود، وہ کوشش ایک خوبصورت اور بامقصد کوشش تھی، جسے ترک نہیں کیا جانا چاہیے؛ بلکہ اسے بار بار دہرایا جانا چاہیے۔ جب تک غزہ کا محاصرہ اور وہاں عوام مظلومیت کے شکار ہیں، تب تک اس جیسے مشنوں کی گونج بھی باقی رہنی چاہیے۔ اسی جذبے کے تحت، ایک بار پھر یورپ کے کچھ بہادر انسانوں نے سمندر کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اس بار جس امدادی کشتی نے سفر کا آغاز کیا ہے، اس کا نام حنظلہ رکھا گیا ہے؛ تاکہ وہ سفر مکمل کیا جا سکے جو میڈلین کے ساتھ ادھورا رہ گیا تھا۔ میڈلین میں یورپی پارلیمان کی ایک رکن، ریما حسن شریک تھیں؛ جب کہ اس بار حنظلہ کے قافلے میں یورپی پارلیمان کی دو ارکان، ایما فوروا اور گیبریئل کیتھلا شامل ہیں۔ کیتھلا کا کہنا ہے: "اس کشتی کا مشن غزہ کے بچوں کے لیے آواز اٹھانا اور اس غیر انسانی ناکہ بندی کو توڑنے کے لیے کوشش کرنا ہے؛ تاکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف جاری خاموشی کا خاتمہ کیا جا سکے۔"

عالمی امن کے دعوے داروں سے سوال:

جب اسرائیلی نیوی بین الاقوامی پانیوں میں امن مشنوں پر حملہ کرتی ہے؛ تو اقوامِ متحدہ کی زبان کیوں گُنگ ہو جاتی ہے؟ جب انسانیت کا بوجھ اٹھائے امدادی کشتیاں دہشت گردی کے خانے میں ڈال دی جاتی ہیں، تو انسانی حقوق کے عالمی علمبردار کہاں چلے جاتے ہیں؟ اگر یورپ کے کچھ ضمیر اب بھی زندہ ہیں، تو مسلم اُمت کے لیڈران اور قائدین کب تک گونگے اور بہرے بنے رہیں گے؟

اگلا پڑاؤ غیرت کا امتحان:

حنظلہ کا اگلا پڑاؤ جنوبی اٹلی کی بندرگاہ: گیلی پولی ہے، جہاں سے فرانس سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے مزید کارکنان اس مشن میں شامل ہوں گے۔ پھر یہ قافلہ کھلے سمندر کی جانب بڑھے گا اور یہ قافلہ تقریبا اٹھارہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے، غزہ کی سمندری حدود میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا۔ سوال یہ ہے: اگر اسرائیلی افواج نے ایک بار پھر مداخلت کی تو کیا مسلم دنیا خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ کیا اقوام متحدہ، یورپی یونین اور دیگر عالمی ادارے اس بار بھی صرف رسمی مذمت پر اکتفا کریں گے؟

اُٹھانہ شعلہ اگرچہ دھواں بہت ہے جناب
یہ وقت بولنے کا ہے، خامشی گناہ بنی

یہ جہاز صرف ایک کشتی نہیں، بلکہ ایک علامت ہے، ایک پیغام ہے۔ اس پر سوار لوگوں کے زندہ ضمیر ہونے کی علامت ہے۔ جن کے دل ابھی دھڑکتے ہیں، وہ اسے دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ مظلوموں کے لیے اب کچھ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ جن کے ضمیر مر چکے ہیں، ان کے لیے یہ منظر بھی بے اثر ہے۔ اگر یہ جہاز غزہ تک پہنچ جائے، تو یہ انسانیت کی فتح ہوگی اور اگر روک دیا گیا، تب بھی یہ خاموشی کے جمود کو توڑنے میں ضرور کامیاب رہے گا۔

حنظلہ پر سوار کارکنان کے سوالات:

حنظلہ صرف فلسطینیوں کی عکاسی نہیں؛ بلکہ پوری امت مسلمہ کا زندہ آئینہ ہے۔ اس پر سوار کارکنان ہم سے کچھ تلخ سوالات کر رہے ہیں: کیا ہم واقعی بیدار ہیں؟ کیا ہماری روح میں ابھی زندگی باقی ہے؟ کیا ہمارے دلوں میں وہی غیرت، حمیت اور اخوت کی روشنی روشن ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے جوڑے رکھتی ہے؟ دنیا بھر کے انصاف پسند عوام کہاں ہیں؟ عرب کے قائدین وحکمراں کہاں ہیں؟ فلسطین کے پڑوسی ممالک اور وہاں کے عوام کیا کر رہے ہیں؟ قرآن کریم میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ترجمہ: اور (اے مسلمانو!) تمھارے پاس کیا جواز ہے کہ اللہ کے راستے میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال لائیے جس کے باشندے ظلم توڑ رہے ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دیجیے، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے۔" (النساء: 75)

کیا حرم کا تحفہ زم زم کے سوا کچھ بھی نہیں؟

عبدالغفار صدیقی
9897565066

اللہ کا شکر ہے کہ حج کے تمام مراسم خیر و عافیت اور بحسن و خوبی انجام پا گئے۔ حجاج کرام اپنے گھروں کو واپس ہو رہے ہیں۔ ان کا استقبال کیا جا رہا ہے۔ وہ بھی ملاقاتیوں کی ضیافت زمزم اور کھجور سے کر رہے ہیں۔ ملاقات کرنے والے بڑی حسرت سے ان کے سفر کی داستان سن رہے ہیں۔ وہاں کے بہترین انتظامات، حجاج کرام کے جوش و جذبے، عرفات و مزدلفہ اور طواف کعبہ کے مناظر، مسجد نبوی، ریاض الجنۃ اور جنت البقیع کے روح پرور قصے سن کر ہر کسی کے دل میں یہ حسرت پیدا ہو رہی ہے کہ کاش مجھے بھی ان مقامات مقدسہ کی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے

۔ غریب شخص حاجی صاحب کو دیکھ کر اور زم زم کے دو قطرے حلق میں اتار کر اپنی حسرت کی تکمیل کر لے رہا ہے۔ وہ سوچتا ہے میں نے اگر مکہ و مدینہ نہیں دیکھا تو کیا ہوا، کم سے کم میری آنکھوں نے ان کو تو دیکھا ہے جن کی آنکھوں نے مکہ مدینہ دیکھا ہے۔

اے زائرین حرمین! میں بھی آپ کا دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتا ہوں۔ میں بھی اپنی بانہیں پھیلا کر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے بھی آپ کی قسمت پر ناز ہے کہ آپ اس ذات کے گھر کا طواف کر کے آ رہے ہیں جس کو میں سجدے کرتا ہوں۔ آپ ان کوچوں سے گزرے ہیں جہاں کائنات کی سب سے مقدس ہستی کے قدم پڑے ہیں۔ آپ واقعی اس قابل ہیں کہ آپ کو محبت سے دیکھا جائے، آپ کو گلے لگایا جائے، آپ کی باتیں سنی جائیں۔ مگر میں آپ سے یہ جاننے کا خواہش مند ہوں کہ آپ وہاں سے صرف زم زم اور کھجور ہی لائے ہیں؟ یا اور کچھ بھی لائے ہیں؟ ہاں آپ میں سے بہت سے لوگ دیگر اشیاء ضرور یہ بھی لائے ہوں گے۔ آپ ان احباب کے لیے تحفے لائے ہوں گے جنھوں نے جاتے وقت آپ کو تحفے دیے تھے، کتنے ہی لوگ اپنی اولاد اور اپنی بہو اور داماد کے لیے سامان لائے ہوں گے۔ آپ کا بڑا وقت اسی منصوبہ بندی میں گزر گیا ہوگا کہ کس کے لیے کیا لے کر جانا ہے۔ کیوں کہ واپسی پر آپ کو معلوم تھا کہ کتنے ہی چہرے آپ کی طرف نگاہ طلب سے دیکھیں گے۔ بقول حفیظ میرٹھی:

میرا سمندر پار سفر پر جانا ایک قیامت تھا
جیسے ہر چہرے پہ لکھا ہو میرے لیے کیا لائے گا

آپ کا یہ سامان لانا کوئی گناہ بھی نہیں کیوں کہ اللہ نے تو دوران حج، فراغت کے اوقات میں تجارت تک کی اجازت عطا فرمائی ہے۔ لیکن میں آپ سے فانی دنیا کی عارضی چیزوں کے بارے میں نہیں معلوم کر رہا ہوں۔ میں تو ان روحانی کیفیات کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں جو آپ کو صرف وہیں مل سکتی تھیں۔ اس لیے کہ مادی چیزیں جو آپ لائے ہیں وہ تو سب آپ کے اپنے ملک بلکہ اپنے شہر میں بھی دستیاب تھیں، آپ مصلے اور تسبیحات، زم زم اور کھجور کے لیے تو اتنی دور نہیں گئے تھے نا؟ یہ ترکی اور چائنیز مصلے و تسبیحات تو دہلی کی جامع مسجد پر بہت ملتی ہیں، کھجوریں بھی ہر قسم کی دستیاب ہیں، ہاں زمزم ذرا کمیاب ہے، مگر مل جاتا ہے۔ مجھے یہ بتایئے کہ آپ نے اس عالمی اجتماع سے عالمی اخوت کا پیغام اخذ کیا یا اب بھی آپ مسلکی، فروعی، اور علاقائی تعصب میں دوسرے مسلک والوں کو اپنے سے الگ سمجھتے ہیں۔ کیا آپ واقعی دنیا کے سارے مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھنے لگے؟ مجھے یہ بتایئے طواف کعبہ کے وقت آپ کے اندر خدا سے عشق و محبت کی وہ صفت پیدا ہوئی جس کے سامنے ساری محبتیں پھیکی ہیں۔ کیا اب آپ نے یہ عہد کر لیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی محبت میں اس طرح گرفتار نہیں ہوں گے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کا سبب بن جائے۔ مجھے بتایئے مکہ کی گلیاں دیکھ کر آپ کو بلال حبشیؓ کی احد احد کی آوازیں سنائی دیں یا نہیں، آل یاسر کی چیخوں سے آپ کا دل تڑپ اٹھا کہ نہیں، سمیہؓ کی شہادت نے آپ کے اندر شوق شہادت بیدار کیا یا نہیں، صفا و مروہ کی دوڑ نے آپ کے اندر حضرت ہاجرہ جیسا عزم، صبر اور ایثار پیدا کیا یا نہیں؟ آپ کو مسجد نمرہ سے دیے گئے خطبے کے کچھ بول یاد ہے یا سب بھول گئے؟ مزدلفہ میں گذری ہوئی شب نے امید سحر جگائی کہ نہیں۔ سچ سچ بتایئے کہ شیطان پر کنکر مارتے وقت واقعی آپ کو شیطان پر غصہ بھی آ رہا تھا یا یوں ہی کنکریوں کی تعداد پوری کرنے پر ہی سارا دھیان رہا۔ آپ نے اپنے نفس کے شیطان کو بھی کچھ کنکریاں ماریں یا اسے تھپکی دے کر سلا دیا۔ لبیک الھم لک لبیک کی صدائیں دل و دماغ میں پیوست ہوئیں یا زبان پر ہی رہیں؟

اے زائر حرم: شہر نبیؐ کی زیارت آپ نے کی۔ آپ بدر و احد کے میدان سے بھی گزرے ہوں گے۔ روضہ رُسول پر آپ نے حاضری بھی دی ہوگی۔ مجھے بتایئے کہ محبت رسول کی عملی کیفیت کیا ہے۔ واپسی پر پلٹ پلٹ کر آپ نے حضورؐ کی طرف دیکھا یا نہیں؟ آپ کی آنکھوں سے غم ہجر کا سمندر بہہ کر باہر آیا یا جلد بازی میں رونا بھی بھول گئے؟ آپ کو میدان بدر کے تین سو تیرہ تو یاد رہے ہوں گے مگر بدر کا معرکہ کیوں پیش آیا؟ یہ بھی آپ کو کسی نے بتایا؟ ان کو کم تعداد کے باوجود فتح کیوں حاصل ہوئی اور آج کروڑوں میں ہو کر بھی کیوں ذلیل ہیں؟ ریاض الجنۃ میں دو رکعت پڑھنے کی سعادت پانے کے لیے جتنی کوششیں آپ نے کیں؟ کیا حقیقی جنت کے حصول کے لیے بھی اتنی کوشش کرنے کا عزم لے کر آپ واپس آئے ہیں؟ آپ یہ تو بتا رہے ہیں کہ حکومت کے انتظامات بہت خوب تھے، مگر خادمین حرمین کے دشمنان اسلام سے تعلقات کیسے ہیں یہ بھی تو بتایئے۔ دنیا کو غزہ پر ان کی بے حسی کی کیفیت بھی بتایئے؟

میرے عزیزو: امت کی ایک قابل ذکر تعداد نے حج کے ارکان ادا کیے، اللہ قبول فرمائے۔ لیکن یہ ایک سوال ہے کہ کتنوں کا حج شعوری رہا اور کتنوں کا غیر شعوری؟ جاتے وقت تربیتی کیمپوں میں بھی زیادہ تر آپ کو حج کی دعائیں یاد کرائی گئیں، ہر مقام کے لیے تسبیحات سمجھائی گئیں، لیکن مقصد حج پر کم ہی روشنی ڈالی گئی۔ اس لیے آپ کی اکثریت محض زم زم کا تبرک بانٹ رہی ہے۔ اب آپ کی ہر ادا پر سینکڑوں نگاہیں اٹھیں گی۔ اب لوگ آپ کو ایماندار، سچا، نیک اور خیر خواہ دیکھنا چاہیں گے، اب آپ کو اپنے حج کی لاج رکھنا ہوگی۔ اللہ نے آپ کو اپنے گھر بلا کر آپ کی میزبانی کی ہے۔ اب آپ کو اللہ کے نام اور اس کے کلمہ کی پاسبانی کرنا ہے۔ آپ کو شہر نبیؐ میں قیام کا موقع ملا ہے، روضہ رسولؐ پر آپ سلام پیش کر کے آئے ہیں، لیکن اب آپ کو اپنی زندگی سے بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ میرے لیے اللہ اور رسول کا حکم ہی حرف آخر ہے۔ حج کے دوران میدان عرفات میں جس جگہ آپ نے اس سال بے روح خطبہ سنا ہے، اسی جگہ پر ساڑھے چودہ سو سال پہلے میرے اور آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی خطبہ دیا تھا۔ میری گزارش ہے کہ ایک بار وہ خطبہ آپ پڑھ لیں اور بس اسی خطبہ کو اپنی عملی زندگی میں اتار لیں تو آپ حج کے مقاصد کو پا جائیں گے۔ ورنہ علامہ اقبالؒ کا سوال آپ سے بھی یہی ہوگا:

زائرین کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی
کیا حرم کا تحفہ زم زم کے سوا کچھ بھی نہیں

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علامہ اقبالؒ کا شکوہ بجا ہے۔ میں نے اپنی بستی کے کئی حاجیوں سے جب پوچھا: "آپ وہاں کیا کرنے گئے تھے؟" تو ان کا جواب تھا: "دعا کرنے کے لیے"۔ میں نے کہا: "دعا تو آپ یہاں بھی کرتے تھے، اور کر سکتے تھے۔ اس لیے کہ دعاؤں کا سننے والا تو ہر جگہ موجود ہے۔" جب یہ سوال کیا کہ لائے کیا ہو؟ تو وہی جواب تھا کہ بچوں کے لیے کھیل کھلونے۔ رشتہ داروں کے لیے کچھ تحفے، اور کھجور پانی۔ میں نے عرض کیا: "جناب یہ کھجور اور کھلونے تو آپ کو اپنے شہر میں بھی مل سکتے تھے، یا دہلی، لکھنو، کانپور، کلکتہ، حیدرآباد، ممبئی وغیرہ جہاں سے چاہتے خرید سکتے تھے، اس کے لیے مکہ، مدینہ جانے کی ضرورت کیا تھی؟" تو جواب میں خاموشی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ مجھے تو ایک حاجی بھی یہ نہ بتا سکا کہ وہ مکہ مدینہ کیوں گیا تھا؟ وہاں سے ایسی کونسی چیز لایا جو یہاں نہ مل سکتی تھی؟ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کوئی ایسا حاجی مل جائے جو ان سوالوں کے صحیح جواب دے سکے۔ اس لیے ذرا آپ بھی اپنے حاجیوں سے سوال کیجیے۔

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کا صدسالہ اجلاس تاریخ ساز و خوش آئند۔ سیف الاسلام قاسمی

پٹنہ 21 اگست 2025 بروز جمعرات دس بجے دن باپو سبھا گار پٹنہ میں عزت مآب چیرمین جناب محمد سلیم پرویز صاحب و عزت مآب سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری صاحب کی سیادت و قیادت میں بڑے ہی تزک واحتشام اورشان وشوکت کے ساتھ صدسالہ اجلاس منعقد کررہا ہے۔عزت مآب وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کی بحیثیت مہمان خصوصی باوقارشرکت یقینی ہے،جس سے صدسالہ اجلاس میں مزید چار چاند لگیگا۔

چیرمین جناب سلیم پرویز ، سکریٹری جناب عبد السلام انصاری ،ڈاکٹرمحمدنوراسلام ،میڈیا انچارج ومحمد مستقیم اکزامینیشن کنٹرولر ودیگر عملے اجلاس صدسالہ کوتاریخ ساز ویادگار بنانے کے لئے جنگی پیمانے پر سرگرم عمل ہیں ، اساتذہ مدارس ملحقہ، علماء و دانشوران اور اساتین سلطنت کی مبارک شرکت تعلیمی میدان میں کارہا نمایاں انجام دینے والے اساتذہ کرام کی نوازش وحوصلہ افزائی، علمی ادبی مقالہ کی خواندگی، سیونیر ومجلہ کی اشاعت پزیری ،وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کے ذریعہ زمرہ۔ 1128، 609، 205 کے تنخواہوں کی اصلاح جانچ مرحلے میں پڑے زمرہ205، 609 مدارس کو پوزیٹیب قرار دیکرانکی رکی ہوئی تنخواہوں کا اجراء، 1646 و 339 زمرے کے مدارس کو امداد یافتہ کے زمرے میں داخل کرنا، نیاولی 19-04-2022 کے ایکٹ 397,396,395 میں مطلوبہ اصلاح کرکے ایکٹ 1981 کے مطابق مدارس ملحقہ کی خالی جگہوں کو پر کرکے اور قال اللہ وقال الرسول کی صدائیں بلند کرکے تعلیمی اصلاحی انقلاب پیدا کرنے کے ہدف کے ساتھ اگر متذکرہ بالا توجہ طلب امورحل ہوجاتے ہیں تو

اساتذہ مدارس ملحقہ کیلیے عید جیسی خوشی ہی نہیں بلکہ عید سے بھی کہیں بڑھ۔کرخوشی ومسرت حاصل ہوگی ۔آخر توایک روز کریگی نظر وفاء ۔۔،،وہ یارخوش خصال سربام ہی تو ہے ۔۔،،شاید ہوا ےءتازہ کبھی آ ےء اس طرف۔۔،،رکھا ہے میں نے دل کا دریچہ کھلا ہوا۔۔،،۔رییس المرسلین، عام اساتذہ کرام ،مینیجینگ کمیٹی کے صدر وسکریٹری کی بحیثیت مدعوبین خصوصی اجلاس صدسالہ میں شرکت اور پھرعزت مآب وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کا خطاب عام یقینا بہت ساری امیدوں کی کرن پھوٹنے کا پیغام اور فال نیک ہے،،اسلیےءکہ اساتذہ کے دل کا حال بزبان غالب کچھ اسطرح ہے،،۔۔نقش فریادی ہے کس کی شوخیءتحریر کا۔۔،،کاغذی ہے پیرہن ہرپیکر تصویر کا۔۔،،

وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار، چیرمین سلیم پرویز وسکریٹری عبد السلام انصاری صاحبان اگردل سے چاہ لیں تو۔مدارس واساتذہ کرام کے متذکرہ ودیگر بہت سارے دیرینہ مسایل حل ہوسکتے ہیں۔کیونکہ ۔۔،

ایک پتھر کی بھی تقدیر سنور سکتی ہے۔۔،،۔شرط یہ ہے کہ سلیقے سے تراشا جا۔۔،،نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے۔۔،،ذرا نم ہوتو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔،،اور یہ بھی کہ۔۔،،حیات لے کے چلو ،کاینات لے کے چلو۔۔،،چلوتو سارے زمانے کوساتھ لے کے چلو۔

ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنایزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری، سکریٹری جمعیۃ العلماء ہند ضلع دربھنگہ و پرنسپل مدرسہ ضیاءالاسلام،جلوارہ، کیوٹی، دربھنگہ،صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔،

مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ سرنورالہدیٰ صاحب کے ذریعہ اپنے والد شمس الہدی کیطرف منسوب کرکے بہار کا سب سے پہلاسرکاری مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی پٹنہ کا قیام 1912ء میں عمل میں آیا جسے سرکاری طور پر منظم انداز میں شاہراہ ترقی پر گامزن کرنیکے لئے بہارسرکار نے 1922 میں مدرسہ بورڈ قائم کیا، جو امتدادزمانہ اوررفتارزمانہ کے اعتبار سے تغیر وتبدل ہوتے ہوئے آج بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ بارآور تناور درخت بن گیا ہے جو،، اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء ،کا مصداق ہے،،جووادیءفاراں سے اٹھی ،گونجی ہے وہی تکبیر یہاں۔۔،ہستی کے صنم خانوں کیلیےءہوتا ہے حرم تعمیر یہاں۔

آج بہاراسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے تحت امداد یافتہ وغیر امداد یافتہ دونوں ملاکرتقریباً چار ہزار مدارس اسلامیہ ہیں جوبحیثیت مدارس ملحقہ ملک وملت کوعلم وادب کی روشنی بخش رہے ہیں۔صدسالہ اجلاس کا یہ فیصلہ

جناب سلیم پرویز چیرمین وعبد السلام انصاری سکریٹری مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا تاریخ ساز وخوش آئند ہے جسے دنیا ہمیشہ یادکریگی اور دعائیں دیگی۔اس خوش آئند اقدام پر میں صمیم قلب سے چیرمین سلیم پرویز، سکریٹری عبدالسلام انصاری، میڈیا انچارج سابق اکزامینیشن کنٹرولر ڈاکٹرمحمد نوراسلام اور محمد دلشاد مستقیم ناظم امتحانات کوصمیم قلب سے مبارکبادی ونیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اجلاس صدسالہ کی کامیابی کیلیے دل سے دعاءگوہوں۔

نگہہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز۔۔،یہی ہے رخت سفرمیر کارواں کیلیے۔،

اردو داں اساتذہ کونظرانداز کراردو اسکولوں میں غیراردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری، اساتذہ میں شدید ناراضگی

قمر مصباحی نے وزیراعلی، وزیرتعلیم اوراعلی افسران کو بھیجا میمورنڈم، سازش قرار دیا

پٹنہ/ نامہ نگار۔۔ ریاست بہار میں اردو داں اساتذہ کی ناراضگی اس وقت شدت

اختیار کرگئی جب اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر کے طور پر تعینات کیا گیا۔اس فیصلے کے خلاف بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر تعلیم سنیل کمار اور محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ کو ایک تفصیلی میمورنڈم بذریعہ ای میل ارسال کیا ہے۔

میمورنڈم میں قمر مصباحی نے اس اقدام کو اردو دشمنی اور ایک گہری سازش قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں اردو اسکولوں کا قیام حکومت کا قابل ستائش قدم تھا، جہاں آزادی کے بعد سے اب تک ہیڈ ماسٹر سمیت اکثر اساتذہ اردو داں ہی بحال ہوتے آئے ہیں۔مگر حالیہ تبادلوں میں اس روایت کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر بنادیا گیا ہے، جب کہ اردو داں اساتذہ کو ہندی اسکولوں میں بھیج دیا گیا ہے۔

قمر مصباحی نے کہا کہ اردو اسکولوں میں تمام تدریسی اور دفتری امور اردو زبان میں انجام دیے جاتے ہیں۔ایسی صورت میں ایک غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری تعلیمی معیار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ اردو زبان کی توہین بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف افسران کی ذہنیت اور تعصب کی عکاسی کرتا ہے بلکہ یہ اردو زبان کے وجود کو مٹانے کی سوچی سمجھی کوشش معلوم ہوتی ہے۔

انہوں نے سوال کیا کہ جب اردو داں ہیڈ ماسٹر موجود ہیں تو پھر آخر حکومت کو کیا مجبوری لاحق ہوئی کہ غیر اردو داں اساتذہ کو اردو اسکولوں میں بھیجا جارہا ہے؟ کیا یہ اردو زبان اور اردو بولنے والے طبقے کے ساتھ ناانصافی نہیں؟

قمر مصباحی نے حکومت بہار اور محکمہ تعلیم کے اعلی افسران سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اردو اسکولوں کی اہمیت اور اردو زبان کی سرکاری حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے سابقہ روایت کے مطابق صرف اردو داں اساتذہ کو ہی اردو اسکولوں کا ہیڈ ٹیچر تعینات کیا جائے۔انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو اردو اساتذہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

اسکول میں نماز کے بعد نوجوان بیہوش ہوگیا، دوران علاج اسپتال میں دم توڑ گیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

سٹی چوک تھانہ علاقہ کے شری گرو گوبند سنگھ پاتھ چوک شکارپور میں واقع کچوری گلی کے مارواڑی مدھیہ ودیالیہ میں زیر تعلیم چھٹی جماعت کا طالب علم ساحل کمار اسکول کی نماز کے بعد بیمار ہوگیا۔ کلاس میں جاتے ہوئے اسے چکر آیا اور وہ بے ہوش ہوگیا۔ جلدی میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے اسے ایک آٹو میں بٹھا کر NMCH میں داخل کرایا۔ جہاں علاج کے دوران طالب علم کی موت ہوگئی۔ طالب علم کی شناخت ساحل کمار ولد ٹنکو کمار ساہنی کے طور پر کی گئی ہے جو بائی پاس تھانہ علاقہ کے کرماچک کے رہنے والے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ چوک پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تفتیش کی۔ ایس ایچ او دشینت کمار سنگھ نے بتایا کہ بچے کی موت کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ دوسری جانب ہیڈ ماسٹر چترنجن کمار نے بتایا کہ اسکول کی نماز ختم ہونے کے بعد بچے کلاس میں جارہے تھے۔ اس دوران ساحل بے ہوش ہوگیا۔ پانی چھڑک کر اسے فوراً ہوش میں لایا گیا۔لیکن بہتر علاج کے لیے اس نے اسے دیگر اساتذہ کے ساتھ NMCH میں داخل کرایا۔لیکن بدقسمتی سے علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے گھر والوں کو بھی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد گھر والے بھی اسپتال پہنچ گئے۔

پٹنہ میونسپل کارپوریشن اور موبائل کریچ کے مشترکہ زیراہتمام ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

پائیدار روزی روٹی اسکیم-اربن کے تحت، پٹنہ میونسپل کارپوریشن نے ضلع محکمہ صحت کے ساتھ مل

کرگائے گھاٹ کے رین بسیرا میں ایک صحت کیمپ کا انعقاد کیا۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن اور موبائل کریچ کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ہیلتھ کیمپ میں پائیدار روزی روٹی اربن کے منظور شدہ گھرانوں اور سماج کے دیگر ضرورت مند لوگوں نے ہیلتھ چیک اپ خدمات کا فائدہ اٹھایا۔ کیمپ میں ڈاکٹر کماری رشمی اور دیگر ہیلتھ ورکرز نے لوگوں کا مفت ہیلتھ چیک اپ کیا اور مناسب مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ ضروری ادویات بھی مفت تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں تقریباً 200 افراد نے شرکت کی۔ کارپوریشن کے اس اقدام سے نہ صرف شہری غریب برادریوں میں صحت سے متعلق آگاہی میں اضافہ ہوا بلکہ انہیں بروقت طبی امداد بھی حاصل ہوئی۔ وہاں موجود لوگوں نے ہیلتھ کیمپ کی افادیت کو سراہا اور مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا مطالبہ کیا۔ منتظمین نے کہا کہ یہ کیمپ جامع ترقی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا ہے اور عوامی مفاد میں مختلف اداروں کے باہمی تعاون کی کامیاب مثال بھی بن گیا ہے۔

سینٹرل آف ایکسی لینس پاتھ پر پانی جمع، مریضوں کو پریشانی کا سامنا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

پیر کی شام دیر گئے موسلادھار بارش کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ تاہم منگل کی صبح تک بیشتر علاقوں سے پانی نکل چکا تھا۔ اس کے باوجود کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگمکوان میں واقع NMCH کے سینٹرل آف ایکسی لینس کیمپس میں پانی بھر جانے کی وجہ سے مریضوں اور اٹینڈنٹ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر خواتین، بزرگ، بچوں اور معذور مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دراصل، پیر کی شام، دیر رات اور منگل کی صبح ہونے والی تیز بارش کی وجہ سے سینٹرل آف ایکسی لینس کے مین گیٹ سے لے کر ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور پیتھولوجیکل سینٹر کی عمارت تک کے راستے پر پانی جمع ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے شعبہ میڈیسن اور ایم سی ایچ ڈیپارٹمنٹ میں ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور پیتھالوجیکل ٹیسٹ سمیت علاج کے

لیے آنے والے مریضوں اور اٹینڈنٹ کو پانی بھرنے سے گزرنا پڑتا ہے۔ دراصل مین گیٹ کے بائیں جانب محکمہ میڈیسن اور ایم سی ایچ جبکہ دائیں جانب ریکارڈ روم، آکسیجن گیس پلانٹ اور جلسہ ہے۔ زمین سڑک سے نیچے ہونے اور نکاسی آب کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے ہلکی بارش کے بعد بھی پانی جمع ہوجاتا ہے۔ اس معاملے میں اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کو نکاسی آب کے لیے مطلع کردیا گیا ہے۔

ایک نوجوان ڈوب گیا، تین بچ گئے

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

شریف گنج گھاٹ پر گنگا میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان گنگا کے تیز کرنٹ سے بہہ گیا اور

ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کے اہلکار موقع پر پہنچے اور آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد ڈوبے نوجوان کی لاش کو باہر نکالا۔ موقع پر پہنچی ملسلامی تھانہ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی ایچ بھیج دیا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ متوفی نوجوان کی شناخت شریف گنج کے رہنے والے امیش رائے کے 11 سالہ بیٹے راہل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ راہل چار گروپوں کے ساتھ گنگا میں نہا رہے تھے، اسی دوران چاروں ڈوبنے لگے۔ ہنگامہ آرائی سن کر اہل علاقہ نے کسی طرح تین بچوں کو بحفاظت نکال لیا۔ جبکہ راہل کمار ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔

کامیابی کی کہانی: پریمارجن پلس کے درخواست فارم پر عمل درآمد کیا گیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) شکایت کنندہ اور شکایت:- شکایت کنندہ صوبیدار میجر امیش سنگھ، شوہر- نند لال سنگھ، گاؤں- پاکیر، بلاک- نرپت گنج ضلع- ارریہ، شکایت

منفرد نمبر 507110109012507332 نے پلس پریمارجن کی درخواست پر بروقت عمل درآمد میں تاخیر کی شکایت درج کرائی۔ سماعت:- مذکورہ شکایتی مکتوب کی روشنی میں، شکایت کے ازالے کے لیے پبلک اتھارٹی، زونل آفیسر، بھرگاما کو اطلاع جاری کی گئی۔ ازالہ:- شکایت کنندہ کی درخواست کو پریمارجن پلس پورٹل پر پانچویں تاریخ مورخہ 2025.03.25 کو پبلک اتھارٹی، زونل آفیسر، بھرگاما نے سب ڈویژنل پبلک گریونس ریڈرسل آفیسر، فوربس گنج، شری کمار آلوک کے سامنے حل کیا تھا۔ معاملہ حل ہونے کے بعد شکایت کنندہ نے آن لائن کرایہ ادا کیا اور کرایہ کی رسید وصول کی۔ شکایت کنندہ نے بہار عوامی شکایات کے حقوق ایکٹ کی تعریف کی۔

کانسٹیبل کی بھرتی امتحان کے مدنظر ڈی ایم اور ایس پی کی صدارت میں بریفنگ میٹنگ کا انعقاد

مذکورہ امتحان کا آغاز آج سے، تیس جولائی کو ہوگا ختم

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سنٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل کی بھرتی) (اشتہار نمبر 01/2025) کے تحت تحریری امتحان 2025.07.16 (بدھ)، 2025.07.20 (اتوار)، 2025.07.23 (بدھ)، 2025.07.72 (بدھ)، 2025.07.27 کو سنگل شفٹ میں مقرر کیا گیا ہے۔ 2025.07.30 (بدھ) اور 2025.08.03 (اتوار) کو مختلف اضلاع / بہار اسپیشل آرمڈ پولیس میں بہار پولیس کے کانسٹیبل کیڈر میں کانسٹیبل X کے عہدہ پر انتخاب کے لیے ارریہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر پر واقع کل 22 امتحانی مراکز پر۔ تمام تاریخوں پر سنگل شفٹ کے لیے مختلف امیدوار ہوں گے اور سوالیہ پرچے بھی مختلف ہوں گے۔ تحریری امتحان میں ایک سوالیہ پرچہ ہوگا جس میں 100 معروضی قسم کے سوالات ہوں گے اور امتحان دو گھنٹے کا ہوگا۔ مذکورہ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم، ارریہ میں ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، جناب انجنی کمار کی مشترکہ صدارت میں امتحان سے متعلق ایک بریفنگ میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹ، اسٹیٹک مجسٹریٹس، زونل مجسٹریٹس، فلائنگ اسکواڈ، پولیس افسران، خواتین سپروائزرز، سینئر ٹریژری آفیسرز، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، سب ڈویژنل آفیسرز، ارریہ، سب ڈویژنل پولیس افسران، ارریہ اور امتحان سے متعلق افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کم ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر نے ہدایت دی کہ امتحان سے متعلق تمام افسران سنٹرل سلیکشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹ، مجسٹریٹس اور عہدیداروں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ امتحان کو صاف ستھرا اور بدعنوانی سے پاک انداز میں منعقد کریں۔ ڈسٹرکٹ جوائنٹ آرڈر کے مطابق، مسٹر انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ کو ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر X کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی امتحان سے متعلق تمام متعلقہ افراد کو کئی اہم رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ کسی بھی امیدوار کو درست ایڈمٹ کارڈ اور تصویری شناختی کارڈ کے بغیر کسی بھی حالت میں امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مرکزی دروازے پر امیدواروں کو سختی سے گھیرنے اور درست تصویری شناختی کارڈ نہ ہونے کی صورت میں داخلے کی اجازت نہ دینے کی ہدایات دی گئیں۔ کسی بھی حالت میں امیدوار کو موبائل فون / کسی بھی قسم کے الیکٹرانک ڈیوائس کے ساتھ امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ اور انویجیلیٹر بھی امتحان شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے سے لے کر امتحان کے اختتام تک موبائل فون / الیکٹرانک آلات اپنے ساتھ نہیں رکھیں گے۔ امیدواروں کو امتحان شروع ہونے سے ڈھائی گھنٹے پہلے یعنی صبح 9:30 بجے سے فوری تلاشی لینے کے بعد امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی جو صبح 10:30 بجے تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سٹیٹک مجسٹریٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سنٹر سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے خواتین امیدواروں کے تعین کے لیے علیحدہ کمرے یا باڑ والے علاقے کا انتظام کیا جائے۔ مرکز میں امتحانی ہال میں داخلہ صبح 10:00 بجے شروع ہوگا اور تمام امیدوار صبح 11 بجے تک اپنی نشستیں سنبھال لیں گے۔ اس کے بعد کسی کو بھی امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ امتحانی مرکز میں امیدواروں کی رپورٹنگ کا وقت صبح 9:30 بجے ہے۔ امتحان دوپہر 12:00 بجے شروع ہوگا اور 02:00 بجے تک جاری رہے گا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ارریہ کو تمام امتحانی مراکز کے سنٹر سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور پینے کے پانی، بجلی، روشنی، بیت الخلاء، بینچ ڈیسک، مرکزی دروازے سے امیدواروں کے بروقت داخلے، امتحانی مرکز میں ویڈیوگرافی، جنریٹر، لاؤڈ اسپیکر، لائٹنگ وغیرہ کے مناسب اور مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سنٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل کی بھرتی) نے ریاست کے تمام امتحانی مراکز پر موبائل جیمر اور سی سی ٹی وی لگانے کا انتظام کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم ارریہ کلکٹریٹ کے امتحان ہال میں ٹیلی فون نمبر (222309-06453) پر کام کرے گا۔ مسٹر بیریندر کمار، سینئر ڈپٹی کلکٹر، ارریہ، ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے سینئر انچارج ہوں گے اور مسٹر نتیش کمار پاٹھک، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، ارریہ انچارج آفیسر ہوں گے۔ سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آئی پی سی کی دفعہ 163 کے تحت تمام امتحانی مراکز کے ارد گرد مقررہ امتحانی تاریخوں کے لیے امتناعی احکامات جاری کریں۔ اس بریفنگ میٹنگ سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ارریہ امن وامان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔ جبکہ مسٹر انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ امتحان کے انعقاد کے سینئر انچارج ہوں گے۔ اجلاس میں ضلع سطح کے تمام متعلقہ افسران موجود تھے۔

ہاکی: سردار سنگھ، غیر معمولی مہارت، اسٹریٹجک پلے میکنگ اور انتھک توانائی کے لیے مشہور

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سردار سنگھ ہندوستانی فیلڈ ہاکی کی ایک نمایاں شخصیت ہیں، جنھیں ملک کے اب تک کے بہترین مڈفیلڈرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سردار سنگھ، ایک ہندوستانی فیلڈ ہاکی کوچ اور سابق فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی قومی ٹیم کے کپتان کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ وہ عام طور پر سینٹر ہاف پوزیشن پر کھیلتے رہے۔ سردار ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی اس وقت بنے جب انہوں نے 2008 کے سلطان اذلان شاہ کپ میں ٹیم کی قیادت کی۔ سرسا، ہریانہ میں پیدا ہوئے سردار سنگھ ہاکی کے آئیکون کہلاتے ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران، سردار سنگھ نے ایک اہم مدت تک ہندوستانی قومی ٹیم کی کپتانی کی، جس نے اسکواڈ کو متعدد فتوحات اور تعریفوں سے نوازا۔ انہوں نے دو اولمپک کھیلوں، 2012 لندن اولمپکس اور 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لیا فخر اور لگن کے ساتھ ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ایشیا کپ، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین گیمز سمیت مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی کامیابی میں ان کی شراکتیں اہم تھیں۔ وہ کھیل کی رفتار کو کنٹرول کرنے، گیند کو موثر طریقے سے پاس کرنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے گول کرنے کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ سنگھ نے 2006 میں ہندوستان کے لیے بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا اور تیزی سے اپنے آپ کو ایک اہم کھلاڑی کے طور پر قائم کیا۔

ٹاپ 10 بلے بازوں میں شیفالی ورما کی واپسی

دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر شیفالی ورما آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں واپس آگئی ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں 158.56 کے اسٹرائیک ریٹ سے 176 رنز کے ساتھ، شیفالی ساتھی اوپنر اسمرتی مندھانا کے بعد دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی تھیں۔ 21 سالہ شیفالی نے بلے کے ساتھ شاندار مظاہرہ کیا۔ پانچویں میچ میں ہندوستان کی آخری گیند پر شکست میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہیں اور 655 پوائنٹس کے ساتھ چار درجے چھلانگ لگا کر نویں نمبر پر پہنچ گئی۔ ہندوستان کی سیریز 3-2 سے جیتنے میں ایک اور اہم شراکت دار اروندھتی ریڈی جنھوں نے سیریز کے دوران چھ وکٹیں حاصل کیں، نے بھی ترقی کی۔ ریڈی، جنھوں نے آخری ٹی 20 میچ میں دو وکٹ لیے، گیند بازی کی درجہ بندی میں چار مقام کی ترقی کے ساتھ 39 ویں اور آل راؤنڈروں کی فہرست میں 26 مقامات کی چھلانگ لگا کر 80 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کے کئی اسٹارز نے بھی مثبت پیش رفت کی ہے۔ اسپنر چارلی ڈین گزشتہ میچ میں 23 رنز دے کر 3 وکٹوں کے ساتھ پلیئر آف دی میچ کا خطاب جیت کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ وہ آٹھ مقام کی چھلانگ لگا کر شری سندھو اور جارجیا ویرہم کے ساتھ مشترکہ طور پر چھٹے نمبر پر آگئیں۔ لنسی اسمتھ بھی نو درجے کی چھلانگ لگا کر 38 ویں جبکہ تیز گیند باز ایسی وونگ سات درجے کی چھلانگ لگا کر 50 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ایملی ارلوٹ، جنھوں نے اسی سال گرمیوں میں ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کے لیے ڈیبیو کیا تھا، 15 درجے بہتری کے ساتھ 67 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ 151 رنز کے ساتھ انگلینڈ کی ٹاپ اسکورر صوفیہ ڈنکلے گزشتہ دو میچوں میں 22 اور 46 کی اہم شراکت کے بعد بیٹنگ رینکنگ میں سات درجے چھلانگ لگا کر 19 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ دریں اثنا، اوپنر ٹیمی بیومونٹ نے اپنی حالیہ برتری جاری رکھتے ہوئے 19 درجے کی چھلانگ لگا کر 45 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔

ڈاسن چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے لیے شعیب بشیر کی جگہ لیام ڈاسن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ لارڈز میں انگلینڈ کی سنسنی خیز جیت کے بعد بشیر بقیہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ بشیر تیسرے ٹیسٹ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور انہیں تیسرے دن میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ 21 سالہ نوجوان کھلاڑی نے آخرکار آخری وکٹ لے کر انگلینڈ کو شاندار جیت دلائی۔ بائیں ہاتھ کے آرتھوڈوکس اسپنر ڈاسن نے 2016 میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک تین میچوں میں سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ کھلاڑی کو موجودہ کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن میں اچھی کارکردگی کا صلہ ملا ہے جہاں انہوں نے ہیمپشائر کے لیے نو میچوں میں 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے انتخاب پر انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے قومی سلیکٹر لیوک رائٹ نے کہا کہ لیام ڈاسن ٹیم میں شامل ہونے کے مستحق ہیں، انہوں نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہیمپشائر کے لیے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب 23 جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم: بین اسٹوکس (کپتان)، جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جیک کرولی، لیام ڈاسن، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، جیمی اسمتھ، جوش ٹونگ، کرس ووکس۔

بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پیر کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی اے جی ایم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور ایسی اطلاعات تھیں کہ اے جی ایم ڈھاکہ سے دبئی منتقل کی جا سکتی ہے۔ امین الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اے جی ایم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق ہو رہا ہے۔ امین الاسلام نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا، ایشین کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدر باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایشین کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی۔" انہوں نے کہا، "ہم 23 تاریخ کو ایک آفیشل ڈنر اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے، جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت آنے پر مزید معلومات مل جائیں گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ہندوستان کا کوئی نمائندہ ڈھاکہ میں اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا ہے تو وہ آن لائن دستیاب ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا، امین الاسلام نے زور دے کر کہا کہ شکیب الحسن، جو کئی قانونی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، کے لئے بنگلہ دیش کے لیے کھیلنے کا دروازے اب بھی کھلا ہے۔ امین الاسلام نے کہا، شکیب ایک کرکٹر کے طور پر دستیاب ہیں۔ وہ ابھی تک بنگلہ دیش کے لیے تمام فارمیٹس سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا اور ان سے بات کرنے کے بعد ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔ میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں۔ جب سے میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے (بی سی بی کے صدر کی حیثیت سے) بالکل بھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں کہ یہ (شکیب کی قومی ٹیم میں واپسی) مکمل طور پر بنگلہ دیش ٹیم کے سلیکٹرز پر منحصر ہے، میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں، یہ ذمہ داری (بی سی بی صدر کی حیثیت سے) سنبھالنے کے بعد سے تو بالکل نہیں۔ شکیب کے ساتھ ہماری کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ میں دہراتا ہوں، یہ سلیکٹرز کا کام ہے اور انہیں ہی فیصلہ کرنا ہے۔ میری ذمہ داری کرکٹ بورڈ چلانا ہے، ٹیم کا انتخاب کرنا نہیں۔

پنجاب ایف سی نے ڈفینڈر بیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کیا

موہالی، 15 جولائی (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے آئندہ سیزن کے لیے ڈفینڈر بیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بیجوئے نے انٹر کاشی (آئی لیگ کلب) سے پنجاب ایف سی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 25 سالہ سینٹر بیک نے 2028 تک شیروں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ بیجوئے نے 2021-22 کے سیزن میں کیرالہ بلاسٹرس کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جو اس سال رنر اپ رہی تھی۔ اس کے بعد اس نے 2023-24 کے سیزن میں انٹر کاشی میں لون پر شمولیت اختیار کی اور آئی لیگ میں 10 میچ کھیلے۔ اگلے سیزن کے لیے اس کا ٹرانسفر مستقل کر دیا گیا۔ 2024-25 کے سیزن میں، بیجوئے نے انٹر کاشی کے لیے 12 میچوں میں حصہ لیا۔ پنجاب ایف سی کے لیے سائننگ پر بات کرتے ہوئے، بیجوئے نے کہا، "میں پنجاب ایف سی میں شمولیت کے لیے بہت پرجوش ہوں اور اپنے کیریئر کے اس نئے باب کا انتظار کر رہا ہوں۔ کلب میں دفاعی پوزیشنز کے لیے سخت مقابلہ ہے، جو میری ترقی کے لیے اچھا ہے اور مجھے ہر روز اپنا بہترین پیش کرنے کی ترغیب دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اپنے تجربے اور لگن کے ساتھ میں ٹیم کے اہداف میں تعاون دے سکتا ہوں اور ٹیم کے ساتھ جڑنے کے لئے اب اور انتظار نہیں کر سکتا۔ بیجوئے کیرالہ کے دارالحکومت ترواننت

لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ کا آغاز 12 جولائی سے ہوگا

لاس اینجلس، 15 جولائی (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس 2028 سے کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی ہو رہی ہے۔ اس مرتبہ کے اولمپک میں کرکٹ مقابلے کے میچ 12 جولائی سے شروع ہوں گے، جب کہ 20 اور 29 جولائی کو تمغے کے مقابلے ہوں گے۔ تمام میچ فیئر گراؤنڈز اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ لاس اینجلس سے تقریباً 50 کلومیٹر دور پوموناشہر میں ایک عارضی اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں مرد اور خواتین دونوں ہی چھ چھ ٹیمیں کھیلیں گی جس میں 180 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ تمام میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہوں گے۔ ہر ٹیم ٹورنامنٹ کے لیے 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کر سکتی ہے۔ زیادہ تر دنوں پر ڈبل ہیڈر میچز ہوں گے، جب کہ 14 اور 21 جولائی کو کوئی میچ نہیں ہوگا۔ میچ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے اور شام 6.30 بجے شروع ہوں گے۔ میڈل میچز کے لیے بھی یہی وقت رکھا گیا ہے۔ لاس اینجلس کے میئر کیرن باس نے ایک بیان میں کہا، جب دنیا ان گیمز کے لیے یہاں آئے گی تو ہم سب کے لیے گیمز کی میزبانی کرتے ہوئے ہر علاقے کو اجاگر کریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ یہ ایک یادگار میراث چھوڑے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم پہلے ہی اس وراثت کو پورا کر رہے ہیں کیونکہ ہم اعلان کرتے ہیں کہ پلے ایل اے میں 10 لاکھ سے زیادہ اندراج ہو چکے ہیں۔ میں ایل اے 28 اور انٹرنیشنل اولمپک ایسوی ایشن کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، جن کی وجہ سے یہ پروگرام ممکن ہو سکا۔" کرکٹ کو پہلی بار 1900 میں اولمپکس میں شامل کیا گیا تھا۔ اس وقت صرف دو ٹیم گریٹ برطین اور فرانس نے دوون کے میں حصہ لیا تھا، جہاں گریٹ برطین نے طلائی تمغہ جیتا۔

کمبلے نے ہندوستان کی شکست کا موازنہ چنئی میں پاکستان سے ہوئی ہار سے کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے سنسنی خیز اختتام پر انگلینڈ نے ہندوستان کو صرف 22 رنز سے شکست دی جیو ہاٹ اسٹار کے ماہرین انل کمبلے اور جوناتھن ٹراٹ نے آخری سیشن میں جڈیجہ کی جرات مندانہ کوشش اور دونوں ٹیموں کے لیے اس میچ کی اہمیت پر تبصرہ کیا پانچویں دن کے کھیل کے اختتام کے بعد میچ سینٹر لائیو پر گفتگو کرتے ہوئے انل کمبلے نے ہندوستان کی شکست اور آخری لمحات پر رائے دی کہ مجھے ایک ٹیسٹ میچ یاد آ گیا جب ہندوستان چنئی میں پاکستان سے 12 رنز سے ہار گیا تھا۔ یہ بھی کچھ ویسا ہی تھا۔ جڈیجہ کا مقصد ہندوستان کو جیت کے قریب لے جانا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن انگلینڈ اپنے کام پر قائم رہا۔ یہ ہندوستان کے لیے تاریخی جیت حاصل کرنے کا سنہری موقع تھا۔ اس کے باوجود اس میچ میں بہت سی چیزیں مثبت بھی تھیں۔ سیریز پر تبصرہ کرتے ہوئے جوناتھن ٹراٹ نے کہا کہ ایک بار پھر میچ کا فیصلہ معمولی فرق سے ہوا، صرف 22 رنز سے۔ ہم نے سراج کو تسلی دیتے دیکھا اور یہی ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم نے پانچ دنوں تک سخت مقابلہ دیکھا اور آخر میں سب ایک دوسرے سے ہاتھ ملا رہے تھے۔ کسی ایک ٹیم کو تو جیتنا ہی تھا اور اس بار وہ انگلینڈ تھی۔ آخری سیشن پر بات کرتے ہوئے ٹراٹ نے کہا کہ یہ بہت تناؤ بھرا تھا۔ میچ کا اختتام یقینی طور پر افسوسناک انداز میں ہوا لیکن کسی نہ کسی کو جیتنا ہی تھا۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور سکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم بالنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر انڈیز کی تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر کر فل لینتھ گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ اسکور 0/3 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے، لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکل لیوس کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کئے، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دو گیندوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز انو گر کے ساتھ شائی ہوپ کو آؤٹ کر دیا۔ گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔ اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور یہ 11/6 ہو گیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔ لیکن بریک کے بعد، سینٹر میں آنے کی باری بولینڈ کی تھی۔ چائے کے بعد تین گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولینڈ نے گریوز کو گیند کو سلپ میں پہنچایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر جومل وارکین کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔ یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلی پر ہوئی مس فیلڈنگ کے سبب ایک رن ہی واحد وجہ تھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کرنے سے بچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز صرف 14.3 اوورز اور ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ ہی چلی۔ پہلے دن میں، ایسا لگتا تھا کہ چیزیں بدل سکتی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹ پر 99 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ابھی بھی 42 رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ لیکن شمر جوزف نے انہیں صبح کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر دیا۔ ان کی شاندار گیند آف اسٹمپ کے اوپر سے لگی۔ الزاری جوزف نے بعد کے بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور 27 رنز کے عوض 5 وکٹ حاصل کئے۔ شمر کے ساتھ مل کر، انہوں نے نو وکٹ حاصل کئے اور آسٹریلیا 121 رن پر آل آؤٹ ہو گیا۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 225 اور 121 (کیمرون گرین 42، الزاری جوزف 5-27) نے ویسٹ انڈیز کو 143 اور 27 (مچل اسٹارک 6-9، اسکاٹ بولانڈ 3-2) کو 176 رنز سے شکست دی۔

یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) جنسی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تبصرہ کیا کہ خاتون اور یش دیال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شادی کا جھانسہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے یش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ یش دیال کے وکیل گورو ترپاٹھی نے عدالت میں اپنے موکل کا موقف پیش کیا۔ ان کے مطابق اس کیس کی اگلی سماعت چار سے چھ ہفتوں کے بعد ہوگی۔ اس پورے معاملے کی سماعت جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس انیل کمار دشم کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ واضح رہے کہ 6 جولائی کو ایک خاتون نے غازی آباد کے اندرا پورم پولیس اسٹیشن میں کرکٹر یش دیال کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ یہ ایف آئی آر بی این ایس کی دفعہ 69 کے تحت درج کی گئی تھی۔ یش دیال نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ درخواست میں ریاستی حکومت، اندرا پورم پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اور متاثرہ کو فریق بنایا گیا ہے۔

ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کی کوکراجھار میں نقاب کشائی، بوڈولینڈ میں فٹبال فیسٹیول کی دھوم

کوکراجھار، 15 جولائی (یو این آئی) آسام کے پرامن شہر کوکراجھار کے بوڈوفا کلچرل کمپلیکس میں 134 ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیوں کی نقاب کشائی ایک شاندار تقریب کے ساتھ کی گئی۔

یہ نقاب کشائی بوڈولینڈ ٹیریٹوریل ریجن (بی ٹی آر) کے پانچ اضلاع میں دو روزہ ٹرافی ٹور کے بعد ہوئی، جو علاقائی فٹ بال کی محبت کا جشن ثابت ہوئی۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ نندیتا گورلوسا، وزیر کھیل اور نوجوانوں کی بہبود، آسام حکومت تھیں۔ ان کے ساتھ اعلیٰ فوجی افسران، میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم، وائس چیئرمین ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی او سی) اور میجر جنرل ہرتیج سنگھ بجاج، وی ایس ایم، سی او ایس گجراج کور وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر علاقے کے سابق معروف فٹبالر ورگا بورو بھی موجود تھے جو چرچل برادرز اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جیسے ڈیورنڈ کپ جیتنے والے کلبوں کے لیے کھیل چکے ہیں۔ اس موقع پر محترمہ نندیتا گورلوسا نے کہا، "ڈیورنڈ کپ کے آسام میں اور کوکراجھار جیسے پرامن شہر میں آنے سے بوڈولینڈ کے کھلاڑیوں کو بڑا تجربہ ملے گا اور آنے والے برسوں میں یہ فٹ کا معیار بلند کرے گا۔ اس بار ڈیورنڈ کپ میں آسام سے دو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں مزید ٹیمیں بھی حصہ لیں گی۔ کوکراجھار میں کھیل اب ایک اہم حصہ بن چکا ہے اور حکومت نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ بوڈولینڈ میں فٹ بال کے تئیں بہت گہری محبت ہے اور ڈیورنڈ کپ اس محبت کو مزید بڑھائے گا، میں سب کو ایک شاندار ڈیورنڈ کپ کی نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم نے کہا، "کوکراجھار مسلسل تیسرے سال ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، جو اس متحرک خطے کے جذبے، مہمان نوازی اور جوش کا ایک مضبوط ثبوت ہے۔ ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیاں ڈیورنڈ کپ (اصل ایوارڈ)، شملہ ٹرافی (1904 میں شملہ کے رہائشیوں کی طرف سے فراہم کی گئی) اور پریذیڈنٹ کپ (فاتح کو مستقل طور پر دیا جانے والا ایوارڈ) 13 جولائی کو کوکراجھار پہنچی تھیں۔ یہ ٹرافیاں تمول پور ہائی اسکول، بھیرگاؤں ہائی اسکول، 14 جولائی کو مشال پور ہائی اسکول اور بجنی ڈسٹرکٹ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے گراؤنڈ جیسے کئی اداروں میں لے جائی گئیں، جہاں فٹ بال کے ہزاروں مداح طلبہ و طالبات نے ان کا استقبال کیا۔ ٹرافی کی نقاب کشائی کے بعد 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی ایک متاثر کن تشہیری ویڈیو دکھائی گئی اور مقامی فنکاروں کی جانب سے ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے۔ میجر جنرل روبین باوا، وی ایس ایم، جی او سی، ریڈ ہارنز ڈویژن نے شکریہ نوٹ پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر، محترمہ گورلوسا نے ٹرافیوں کو ٹورنامنٹ کے مقام، ایس اے آئی اسٹیڈیم کی طرف روانہ کیا، جہاں اسی دن مقبول اور مقامی سی ای ایم کپ کا فائنل میچ کھیلا گیا۔ کوکراجھار میں کل سات میچ جن میں ایک کوارٹر فائنل شامل ہے، کھیلے جائیں گے۔ پہلا میچ 27 جولائی کو ہوگا۔ سائی اسٹیڈیم میں بوڈولینڈ ایف سی، آسام کی کربی اینگلونگ مارننگ اسٹار ایف سی، انڈین سپر لیگ کی پنجاب ایف سی اور انڈو تبت بارڈر پولیس فورس ایف ٹی کے درمیان کھیلے جائیں گے۔

انڈین گولف پریمیئر لیگ نے یوراج سنگھ کو کو-آنر اور برانڈ ایمبیسیڈر بنایا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) انڈین گولف پریمیئر لیگ (آئی جی پی ایل) نے منگل کو ہندوستانی کرکٹ لیجنڈ اور گولف کے شوقین یوراج سنگھ کو شریک مالک اور برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر شامل کرنے کا اعلان کیا۔ ہندوستان میں اس کھیل کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرنے کے لیے، آئی جی پی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی جی یو) - ہندوستان میں مردوں کے شوقیہ گولف کی باضابطہ گورننگ باڈی - کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ہندوستان کی اولمپک گولف کی خواہشات کے لیے ایک پائیدار راستہ بنانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

آئی جی پی ایل کو حال ہی میں وزارت کھیل کی طرف سے بھی حمایت حاصل ہوئی ہے اور یوراج کی ایلیٹ بورڈ میں شمولیت نے لیگ کے لیے مجموعی گولفنگ ایکو سسٹم میں ایک حقیقی تبدیلی لانے کی راہ ہموار کی ہے۔ آئی جی پی ایل کے ساتھ اپنی وابستگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، یوراج نے کہا، "آئی جی پی ایل ٹیم میں شامل ہونا اور اس شاندار کھیل کو ایک نئی شکل میں فروغ دینے کا موقع ملنا انتہائی پرجوش ہے۔ دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، گولف کو اب بھی ایک اعلیٰ کھیل سمجھا جاتا ہے اور اسے زیادہ ناظرین اور کھلاڑیوں تک پہنچنے اور گولف کو شائقین کے لئے زیادہ ہم آہنگ بنانے کے لیے ایک تیز اور تیز فارمیٹ کی ضرورت ہے۔ یوراج نے کہا، "یہ ٹورنامنٹ ہندوستانی گولفرز کو نکھارنے اور اضافی مواقع کے ساتھ ان کی ترقی میں بھی مدد کرے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ آئی جی پی ایل اس کھیل کو ہندوستان میں عوام کے درمیان مقبول بنانے میں مدد کرے گا اور ساتھ ہی تمام گولفرز کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور مقابلہ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرے گا۔ آئی جی پی ایل کے سی ای او اتم سنگھ منڈی نے بھی لیگ کے جرات مندانہ بین الاقوامی عزائم کا انکشاف کرتے ہوئے کہا، "آئی جی پی ایل صرف ہندوستان کی لیگ نہیں ہے۔ یہ عالمی گولف کے لئے ہندوستان کا ایک تحفہ ہے۔ ہم اپنے پہلے ہی سال میں اپنے دورے کو بین الاقوامی سطح پر لے جائیں گے، جس سے ہمارے کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے اور بین الاقوامی گولفرز کو ہندوستان کے ابھرتے ہوئے گولف کے منظرنامے کا تجربہ کرنے کے مواقع ملیں گے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

قائدین گورول پولیس اسٹیشن کے علاقے کے پیرا پور متھورا گاؤں کے رہائشی سنجانہ بھارتی کے قتل کے مقدمے کے لئے مستقل طور پر آرہے ہیں

زاہد وارثی کی رپورٹ

قائدین گورول پولیس اسٹیشن کے علاقے کے پیراپور متھوراگاؤں کے رہائشی سنجانہ بھارتی کے قتل کے مقدمے کے لئے مستقل طور پر آرہے ہیں۔ اس ایپی سوڈ میں، سابق ایم ایل اے راج کشور سنگھ نے بھی متاثرہ شخص کے کنبے سے ملاقات کی اور باندھ دیا۔ اس نے جلدی اس قتل میں شامل لوگوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ہم اس علاقے سے ایم ایل اے رہے ہیں۔ لہذا، یہ لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ متاثرہ افراد کے اہل خانہ کو انصاف نہ ہو جائے۔ اسی کانگریس کے رہنما ای سنجیو کمار بھی شام کے اواخر میں مرحوم کے گاؤں کے گھر گئے اور کنبہ کے ممبروں سے ملاقات کی اور موبائل پر ایک ویڈیو کال کی اور ڈی جی پی ونئے کمار سے بات کی۔ ڈی جی پی نے دو دن کے اندر ملزم کو گرفتار کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اگر کوئی گرفتاری نہیں ہے تو پھر ملزم کے ایوان منسلک ہو جائیں گے۔ یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جمعرات کے روز، سنجانہ کی لاش گاؤں میں ہی مکی کے کھیت سے زمین کے نیچے پائی گئی تھی۔ تب سے لوگوں میں غصہ ہے۔ پہلو اور اپوزیشن کے قائدین کو پتہ چل رہا ہے۔ تمام لوگ ان کی سطح سے دو چار کنبہ کو بھی مالی مدد فراہم کر رہے ہیں۔

منگل کے روز گورول پر نگر پنچایت کے میٹنگ روم میں اجلاس ملتوی کر دیا گیا ہے

پردھان منتری آواس یوجنا، اسٹریٹ لائٹ، نال جال، ناک گلی سمیت بہت ساری دیگر اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا جانا تھا۔ دریں اثنا، بہت سارے عام لوگوں نے عوامی نمائندوں کے ذریعہ ہاؤسنگ اسکیم میں 20 سے 30 ہزار روپے کے مطالبے کے بارے میں بات کرنا شروع کر دی، جس پر نائب چیف کونسلر وجن میتق دیوی کو مشتعل کیا گیا اور کہا گیا کہ کونسلرز کے سامنے، انہوں نے کہا کہ

ہاؤسنگ اسکیم میں کسی کو بھی ایک روپیہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی فائدہ اٹھانے والا پیسہ دیتا ہے تو اسے اگلی قسط نہیں ملے گی اور وہ ایف آئی آر بھی داخل کرے گا۔ ہم عام لوگوں کو لوٹ مار نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ چاہے وارڈ کونسلر خوش ہوں یا ناراض۔

عبدالسلام انصاری تعلیم کے سچے خادم ورہنما - سہیل اختر

پٹنہ: ۱۵/ جولائی (پریس ریلیز) بہار کے معروف سماجی کارکن شخصیت حافظ سہیل اختر عرف منا انصاری نے ڈپٹی ڈائریکٹر و بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری سے اُن کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبہ بہار کے مدارس کی تعلیمی صورتحال، اساتذہ وطلبہ کے مسائل اور تعلیمی نظام میں بہتری کے امکانات پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ حافظ سہیل اختر نے مدارس کی زمینی حقیقت اور تعلیمی اداروں میں درپیش مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے کئی اہم تجاویز بھی پیش کی۔ جناب عبدالسلام انصاری نہ صرف ایک فرض شناس افسر ہیں بلکہ ایک دردمند دل رکھنے والے تعلیمی دوستی اور بصیرت افروز رہنما ہیں۔ ان کی رہنمائی میں بہار کے مدرسہ نظام میں بہتری، شفافیت اور ترقی کی نئی راہیں ہموار ہو رہی ہیں۔ ان کی انتھک محنت، دیانت داری اور مثبت سوچ نے مدارس کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ حافظ سہیل اختر نے ملاقات کے دوران کہا کہ جناب عبدالسلام انصاری صاحب کی خدمات اور تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کی جدوجہد قابل ستائش ہے۔ مدارس کی ترقی اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ان کی کوششیں قابل فخر ہیں۔ اس موقع پر عبدالسلام انصاری صاحب نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بہار کے ہر مدرسے کو تعلیمی و ترقیاتی مثالی مرکز بنایا جائے، تاکہ نئی نسل کو بہتر تعلیم اور عمدہ کردار کا حامل بنایا جا سکے۔ اس ملاقات کو ریاست کے تعلیمی نظام میں اصلاحات اور مدرسہ نظام میں بہتری کی جانب ایک مثبت اور امید افزا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ تعلیمی و سماجی حلقوں میں اس ملاقات کی خوب پذیرائی کی جا رہی ہے، اور یہ توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے۔ علم کی روشنی جہاں پھیلتی ہے، اندھیرے خود بخود چھٹ جاتے ہیں اور عبدالسلام انصاری جیسے رہنما، قوم کے تعلیمی قافلے کو نئی منزل عطا کرتے ہیں۔

رانچی شہر کی خوبصورتی اور ترقی کے ساتھ ساتھ غریبوں کی فلاح و بہبود بھی ہونی چاہئے جو فرش پر معاش کماتے ہیں

رانچی شہر کی خوبصورتی اور ترقی کے ساتھ ساتھ غریبوں کی فلاح و بہبود بھی ہونی چاہئے جو فرش پر معاش کماتے ہیں۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کو متوازن انداز میں اس طرح کے انتظامات کرنے چاہ۔ وجے شنکر نائک مذکورہ بالا چیزوں نے آج کہا، قبائلی آبائی علاقہ جناد یکار منچ کے مرکزی نائب صدر کم کے سابق ایم ایل اے، وجے شنکر نائک نے آج کل کے رد عمل میں، جو رانچی شہر میں خفیہ کاری کو دور کرنے کے نام اپنے رد عمل میں کہا کہ اس نے غریب گاربا کے تباہ کرنے والے پر فرش پر زندہ دل کماتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن کا فرض ہے کہ وہ شہر کو خوبصورت اور منظم بنائیں اور ساتھ ہی غریبوں اور محنت کش لوگوں کی روزی روٹی کا تحفظ کریں اور فورم کو امید ہے کہ کارپوریشن اس سمت میں فوری اقدامات کرے گی اور فٹ پاتھ شاپ کیپروں کے مفادات کو محفوظ رکھے گی۔ شری نائک نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ کے دارالحکومت میں رانچی میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام تجاوزات کو ختم کرنے کی مہم کے تحت، غریب دکانداروں کے سامان پر قبضہ کرنے اور سڑکوں اور فرشوں پر عارضی ڈھانچے کو توڑنے کا اقدام سڑکوں اور فرشوں پر ہوتا ہے جو غریب خاندانوں کے لیلوں کے ذریعہ ایک سنگین بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مہم، جو شہر کو تجاوز کرنے کے نام پر چلائی جا رہی ہے، محنت کش طبقوں کے لئے بہت پریشانی کا باعث ہے، جن کی ان غریبوں اور زندگی فرش پر چھوٹے کاروباروں پر منحصر ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہینڈ کارٹ اور چھوٹی دکانوں کو ضبط کرنے اور توڑنے کی وجہ سے سیکڑوں خاندانوں کی روزانہ کی آمدنی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ یہ لوگ سبزیاں، پھل، چاٹ، پھول، چائے، کھانے کی دکانیں اور دیگر چھوٹی چھوٹی اشیاء بیچ کر اپنے کنبے کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ سامان ضبطی کے دوران تباہ ہو جاتا ہے، جس سے ان غریب دکانداروں کو بھاری معاشی نقصان ہوتا ہے۔ بہت سے معاملات میں، یہ لوگ قرض لے کر اپنا کاروبار شروع کرتے ہیں، اور سامان کی تباہی کی وجہ سے ان پر قرضوں کا بوجھ پڑتا ہے۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن نے ان دکانداروں کے لئے کوئی متبادل جگہ یا بحالی اسکیم فراہم نہیں کی ہے، جس کی وجہ سے یہ لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں اور ان کے اہل خانہ بھوک کی راہ پر گامزن ہیں۔ بار بار کارروائی اور سامان کے ساتھ ان دکانداروں میں خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے۔ ان کے بچوں کی تعلیم اور کنبہ کی بنیادی ضروریات متاثر ہو رہی ہیں۔ دیگر ریاستوں کے پاس فٹ پاتھوں پر تاجروں کے لئے بحالی اور تنظیم سازی کی بہت سی مثالیں ہیں، جن پر رانچی میونسپل کارپوریشن نافذ کر سکتی ہے: دہلی کی حکومت نے ایک وینڈنگ زون تشکیل دیا ہے، جیسے سروجینی نگر اور لاجپت نگر، احمد آباد، گجرات، بھوپال، مدھیہ پردیش ہاکرز کارنر قائم کیا گیا ہے۔ گجرات میونسپلٹی کارپوریشن کے ساتھ، گجرات کی طرح ایک خاص نائٹ مارکیٹ تشکیل دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی روزی اور شہر کی خوبصورتی ہوئی۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کا فرض ہے کہ وہ شہر کو خوبصورت اور منظم بنائے اور ساتھ ہی غریبوں اور محنت کرنے والے لوگوں کی روزی روٹی کا تحفظ کرے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ کارپوریشن اس سمت میں فوری اقدامات کرے گی اور فٹ پاتھ کے دکانداروں کے مفادات کو محفوظ رکھے گی۔

گیا جی میں ''سنسکاری پوتر'' شوٹ فلم کی شوٹنگ مکمل

گیا جی (شاہنواز احمد) سوموار کو گیا جی دھام کے مختلف جگہوں میں خاص طور پر سیتا کونڈ، کھادی بھنڈار، مانپور میں چھوٹی کہانی پر مبنی ''سنسکاری پوتر'' کی شوٹنگ ختم ہوئی۔ اس فلم کی شوٹنگ جے ایس آر کے پروڈکشن ہاؤس کے بینر تلے ہوئی۔ یہ چرنجیوی پانڈے یوٹیوب چینل اور لاباری کامیڈی ورلڈ دونوں پر جلد ہی ریلیز کیا جائے گا۔ اس شارٹ فلم کے پروڈیوسر اینڈ ڈائریکٹر ناگیندر پانڈے، کہانی لکھنے والے شنکر پانڈے، مین رول چرنجیوی پانڈے و اداکار للن لہری، برجیش ورما، سورج پانڈے شامل ہیں۔ اس یہ شارٹ کل میں کرن جلدی پانڈے کو چھوڑ کر بھی نے اداکار ہیں چرنجی پانڈے دلی کے سب سے مشہور ڈرامہ اسکول کرافٹ فاؤنڈیشن سے ایکٹنگ کی پڑھائی کی ہے۔ وہ رنویر کپور کی شمشیرہ اور سلمان کی لویاترا اور ہندی سیریل ''پرتھوی ولبھ'' (40 کروڑ کے بجٹ) جیسے مہنگے بجٹ کی فلموں اور سیریل میں کام کر چکے ہیں۔

سندیپ ریڈی وانگا سائرا دیکھیں گے

ممبئی، اینیمل اور کبیر سنگھ جیسی ہٹ فلموں کے ڈائریکٹر سندیپ ریڈی وانگا نے لیش راج فلموں آنے والی محبت کی کہانی سائرا کے بارے میں جوش و خروش کا اظہار کیا ہے۔ موہت سوری کی ہدایتکاری میں، یہ فلم آہان پانڈے کو YRF ہیرو اور انت پڈا کے طور پر YRF ہیروئن کے طور پر لانچ کر رہی ہے۔ اب اپنے سوشل میڈیا پر ٹریلر کا اشتراک کرتے ہوئے، سندیپ ریڈی وانگا نے لکھا، ''ہندی ہارٹ لینڈ کی محبت کی کہانی کو رومانس اور ڈرامہ پر مرکوز دیکھنا حیرت انگیز ہے۔ فلم پہلے دن فلم دیکھنے کے منتظر ہے۔ ان فنکاروں کو بہت سی نیک خواہشات جو ڈیبیو کر رہی ہیں، یہ موہت سوری کا جادو ہے۔